ابتدائی

قواعد الصرف

عام فہم اسلوب میں تدریبات کے ساتھ

عربی گرامر کا ایک نیا انداز

فعل ماضی مجہول

یہ ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ

کی حالت پر چھوڑ دیں، آخر سے پہلے حرف

کو ضمہ (پیش) دے دیں اور ساکن

دارالسلام

ریسرچ سنٹر

ابتدائی
قواعد الصرف
عام فہم اسلوب میں تدریبات کے ساتھ
عربی گرامر کا ایک نیا انداز
فعل ماضی مجہول
دارالسلام
DARUSSALAM
دارالسلام ریسرچ سنٹر

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

شاہ عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس: 22743 الریاض: 11416 سعودی عرب

فون: 4033962-4043432 1 00966 فیکس: 4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الریاض • العلیا فون: 4614483 1 00966 فیکس: 4644945 • الملز فون: 4735220 1 00966 فیکس: 4735221
• سویدی فون: 4286641 1 00966 • سویلم فون/فیکس: 2860422 1 00966

جدہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270 مدینہ منورہ فون: 8234446,8230038 4 00966 فیکس: 8151121 04

الخبر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551 3 00966 خمیس مشیط فون/فیکس: 2207055 7 00966

ینبع البحر فون: 0500887341 فیکس: 8691551 قصیم (بریدہ) فون: 0503417156 فیکس: 3696124 6 00966

امریکہ • نیویارک فون: 5925 625 718 001 • ہوسٹن: 0419 722 713 001 کینیڈا • نصیر الدین الخطاب فون: 4186619 416 001

لندن • دارالسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ فون: 77252246 20 0044-85394885 20 0044 • دار مکہ انٹرنیشنل: 7739309 0121 0044

متحدہ عرب امارات • شارجہ فون: 5632623 6 00971 فیکس: 5632624 فرانس فون: 52928 480 01 0033 فیکس: 52997 480 01 0033

انڈیا • دارالسلام انڈیا فون: 45566249 44 0091 موبائل: 12041 98841 0091 • اسلامک بکس انٹرنیشنل فون: 4180 2373 22 0091
• نوری بک ڈسٹری بیوٹرز فون: 4892 2451 40 0091 موبائل: 30850 98493 0091 • ایم ایس بک انٹرپرائزز فون: 42157847 44 0091

سری لنکا • دارالکتاب فون: 358712 115 0094 • دارالایمان ٹرسٹ فون: 2669197 114 0094

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوروم

لاہور 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور فون: 00 4 32 372,24 400 372,34 240 373 42 0092 فیکس: 72 540 373 042

• غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 54 200 371 42 0092 فیکس: 03 207 373 042

• Y بلاک، گول کمرشل مارکیٹ، دکان: 2 (گراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 10 926 356 42 0092

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادر آباد کی طرف) دوسری گلی، کراچی فون: 36 939 343 21 0092 فیکس: 37 939 343 21 0092

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 13 815 22 51 0092

info@darussalampk.com | www.darussalampk.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

نگرانِ اعلیٰ

عبدالمالک مجاہد

مؤلفین

- مولانا مفتی عبدالولی خان
- ابوالحسن حافظ عبدالخالق
- مولانا محمد عمران صارم
- مولانا حافظ عبدالسمیع
- مولانا محمد یوسف قصوری
- مولانا ابونعمان بشیر احمد

نظر ثانی

- شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی (جامعہ سلفیہ، فیصل آباد)
- شیخ الحدیث مولانا محمد رفیق اثری (دارالحدیث محمدیہ، جلال پور پیروالا)

فہرست

عرض ناشر

"ابتدائی قواعد الصرف" آپ کے زیر مطالعہ ہے۔ علمِ صرف تمام عربی علوم و معارف کے لیے ستون کی حیثیت رکھتا ہے کیونکہ تمام عربی علوم اسی کی مدد سے چہرہ کشا ہوتے ہیں۔

علومِ نقلیہ کی جلالت وعظمت اپنی جگہ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے اسرار و رموز اور معانی و مفاہیم تک رسائی علمِ صرف کے بغیر ممکن نہیں۔

حق یہ ہے کہ قرآن و سنت اور دیگر عربی علوم سمجھنے کے لیے "علمِ صرف" کلیدی حیثیت رکھتا ہے، اس کے بغیر علومِ اسلامیہ کی گہرائی و گیرائی اور وزن و وقار تک پیش قدمی کا کوئی امکان نہیں۔

علمِ صرف کی مذکورہ اہمیت کے پیش نظر عربی، فارسی اور دیگر زبانوں میں اس فن کی مفصّل ومطوّل، متوسط اور مختصر ہر طرح کی کتابیں لکھی گئیں۔ اردو زبان میں صرف ونحو کی کتابیں لکھنے کا مقصد لسانی اصول وقواعد کی تسہیل و تفہیم اور عربی زبان کی ترویج و اشاعت ہی تھا۔ کیونکہ فنِ تعلیم کا اصول اور تجربہ یہ ہے کہ ابتدائی طور پر کوئی مضمون اگر مادری زبان میں ذہن نشین ہو جائے تو پھر اُسے کسی بھی اجنبی زبان میں تفصیل و اضافہ سمیت بخوبی پڑھا اور سمجھا جاسکتا ہے۔ زیر نظر کتاب اِسی مقصد کے تحت الثانوية العامة کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

(1) قواعد و مسائل کی عام فہم اور آسان اسلوب میں پیشکش۔ (2) قواعد و مسائل میں راجح قول کا التزام۔ (3) قواعد اور مثالوں کی صحت و درستی کا امکان بھر اہتمام۔ (4) محل استشہاد کی الفاظ اور الوان کے ذریعے وضاحت۔ (5) طالبانِ علم کی آسانی کے لیے درج کردہ مثالوں کا سلیس اردو میں ترجمہ۔ (6) طالب علم کی ذہنی استعداد اور علمی درجے کا خصوصی لحاظ۔ (7) قواعد کی تطبیق و اجرا کے لیے ہر سبق کے بعد تمرینات۔ (8) فنِ صرف کی معتبر عربی کتابوں: شذا العرف، الممتع الكبير في التصريف، النحو الوافي، جامع الدروس

العربیۃ اور نزھۃ الطرف کے علاوہ دیگر فارسی اور اردو کتابوں سے اخذ و استفادہ۔

یہ کتاب وفاق المدارس السّلفیہ کے چیئرمین سینئر پروفیسر ساجد میر (امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث، پاکستان)، ڈاکٹر حافظ عبدالکریم (ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث، پاکستان)، چودھری محمد یٰسین ظفر (ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السّلفیہ، پاکستان)، مولانا محمد یونس بٹ (نگران وفاق المدارس السّلفیہ) اور دیگر اکابر علمائے کرام کے حکم کے مطابق انھی کی سرپرستی میں تیار کی گئی ہے۔ نصاب کمیٹی کے تجربہ کار ارکان اور علومِ اسلامیہ وعربیہ کے ماہر معلمین مولانا مفتی عبدالولی خان، ابوالحسن حافظ عبدالخالق، مولانا عمران صارم اور مولانا حافظ عبدالسمیع، مولانا محمد یوسف قصوری اور مولانا ابونعمان بشیر احمد حفظہ اللہ نے اس کتاب کی تحریر وترتیب میں بڑی محنت سے حصہ لیا ہے اور مہارتِ فن، باریک بینی اور احساسِ ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔ اس سلسلے میں محترم پروفیسر محمد یحییٰ چیئرمین نصاب کمیٹی سے بھی گاہے گاہے مشورہ لیتے رہے۔ سونے پر سہاگہ یہ کہ وفاق المدارس کے اکابر علمائے کرام اور کہنہ مشق مدرسین وشیوخ الحدیث نے اس پر نظر ثانی بھی فرمائی ہے۔ یوں یہ کتاب عربی کے تدریسی سرمائے میں ایک قیمتی اضافہ اور عربی سیکھنے کے آرزومندوں کے لیے ایک نادر تحفہ ہے۔ چونکہ یہ دارالسلام کے زیر اہتمام اپنی نوعیت کا پہلا کام ہے اس لیے عجب نہیں کہ اس میں بعض تسامحات راہ پا گئی ہوں، لہٰذا قارئین کرام اور علمائے عظام سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کو بے داغ اور خوب سے خوب تر بنانے کے لیے ممکنہ اغلاط وتسامحات کی نشاندہی فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں ان کی اصلاح کر دی جائے۔

میں دارالسلام لاہور کے مدیر عزیزی حافظ عبدالعظیم اسد، شعبہ نصاب سازی اور کمپوزنگ و ڈیزائننگ کے محترم کارکنوں کا شکر گزار ہوں کہ ان کی محنت اور ہنرمندی سے اتنی اچھی اور اہم کتاب منظرِ عام پر آرہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب عزیزوں کو جزائے خیر دے۔ آمین!

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مینجنگ ڈائریکٹر دارالسلام الریاض، لاہور

ستمبر 2012ء

حرکت زبر (َ)، زیر (ِ) اور پیش (ُ) میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

متحرک حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں۔

فتحہ زبر (َ) کو کہتے ہیں۔

کسرہ زیر (ِ) کو کہتے ہیں۔

ضمہ پیش (ُ) کو کہتے ہیں۔

سکون حرکت نہ ہونے کو سکون کہتے ہیں اور اس کی علامات: (ْ)،(ْ)،(ۡ) ہیں۔

تنوین دو زبر (ً)، دو زیر (ٍ) اور دو پیش (ٌ) میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔

مفتوح وہ حرف جس پر فتحہ (زبر) ہو، جیسے: اَلْکِتَابُ میں "ت"۔

مکسور وہ حرف جس پر کسرہ (زیر) ہو، جیسے: اَلْکِتَابُ میں "ک"۔

مضموم وہ حرف جس پر ضمہ (پیش) ہو، جیسے: اَلْکِتَابُ میں "ب"۔

مشدّد وہ حرف جس پر تشدید (ّ) ہو، جیسے: مُحَمَّدٌ میں دوسرا "میم"۔

واحد ایک کو کہتے ہیں۔

تثنیہ دو کو کہتے ہیں۔

جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

متکلّم بات کرنے والا۔

مخاطَب وہ جس سے بات کی جا رہی ہو۔

غائب اُس شخص کو کہتے ہیں جس کے بارے میں بات کی جا رہی ہو۔

اُردو زبان میں متکلم کے لیے ''میں'' اور ''ہم'' مخاطب کے لیے ''تو'' اور ''تم'' اور غائب کے لیے ''اُس'' اور ''وہ'' وغیرہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

زمانہ زمانہ وقت کو کہتے ہیں، زمانے تین ہیں: ماضی ''گزرا ہوا'' حال ''موجودہ'' مستقبل ''آنے والا''۔

ثلاثی مجرد تین حرفی اسم اور فعل کو ثلاثی مجرد کہتے ہیں، جیسے: عِلْمٌ، زَيْدٌ، شَجَرٌ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ وغیرہ۔

حروفِ علت واؤ، الف اور یاء جن کا مجموعہ ''وای'' بنتا ہے، انھیں حروف علت کہتے ہیں۔

حروفِ صحیحہ حروف علت کے سوا باقی تمام حروفِ تہجی، حروفِ صحیحہ کہلاتے ہیں۔

حروفِ اصلیہ یہ وہ حروف ہیں جو وزن کرتے وقت فاء، عین اور لام کے مقابلے میں ہوں، جیسے: نَصَرَ بروزن فَعَلَ.

حروفِ زائدہ یہ وہ حروف ہیں جو وزن کرتے وقت فاء، عین اور لام کے مقابلے میں نہ ہوں، جیسے: اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ میں ہمزہ اور ''ت''.

سوالات و تدریبات

1. حروف اصلیہ اور حروف زائدہ میں کیا فرق ہے؟
2. متکلم اور مخاطب کسے کہتے ہیں؟
3. مناسب لفظ سے خالی جگہ پر کریں:

   1. جس حرف پر کسرہ ہو، اسے .... کہتے ہیں۔ (مضموم، مفتوح، مکسور)
   2. واؤ، الف اور یاء کو حروف .... کہتے ہیں۔ (علت، صحیحہ)

سبق:2

علم صرف

لغوی معنی: صرف کا لغوی معنی ہے: ''پھیرنا/تبدیل کرنا۔''

اصطلاحی تعریف: صرف وہ علم ہے جس میں صیغے بنانے اور ان میں تغیر کرنے کے قواعد وضوابط بیان کیے جائیں۔

موضوع: علمِ صرف کا موضوع اسم معرب اور فعلِ متصرف ہے۔

فائدہ: عربی کے مفرد الفاظ کا صحیح تلفظ کرنا اور ان میں غلطی کرنے سے محفوظ رہنا۔

حکم: اس علم کا سیکھنا فرضِ کفایہ ہے۔

کلمہ کی تعریف وتقسیم

کلمہ: بامعنی مفرد لفظ کو ''کلمہ'' کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: 1 اسم 2 فعل 3 حرف

1. **اسم:** وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: رَجُلٌ ''مرد'' عِلْمٌ ''جاننا''۔
2. **فعل:** وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی خود بتائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے، جیسے: نَصَرَ ''اس نے مدد کی'' (ماضی) يَنْصُرُ ''وہ مدد کرتا ہے / مدد کرے گا'' (حال/استقبال) اُنْصُرْ ''تو (ایک مرد) مدد کر'' (استقبال)۔
3. **حرف:** وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی جملے میں واقع ہوئے بغیر نہ بتا سکے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ پایا جائے، جیسے: مِنْ، إِلٰى، فِي.

اسم، فعل اور حرف تینوں کی اکٹھی مثال یوں بھی بیان کی جاسکتی ہے: اٰمَنَ حَامِدٌ بِاللّٰهِ. اس میں اٰمَنَ فعل، حَامِدٌ اسم ''ب'' حرف (حرفِ جرّ) اور لفظ اللّٰہ بھی اسم ہے۔

سوالات و تدریبات

1. علمِ صرف کی اصطلاحی تعریف لکھیں۔
2. علمِ صرف کا موضوع کیا ہے؟
3. با معنی مفرد لفظ کو کیا کہتے ہیں؟
4. اسم کی تعریف کریں۔
5. اسم اور فعل کے درمیان بنیادی فرق کیا ہے؟
6. اسم، فعل اور حرف تینوں کی اکٹھی کوئی مثال بیان کریں۔
7. علمِ صرف میں مہارت حاصل کرنے کا کیا فائدہ ہے؟
8. مناسب لفظ سے خالی جگہ پُر کریں:

   1. جو کلمہ اپنا معنی خود بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے اسے .... کہتے ہیں۔ (فعل، اسم، حرف)

   2. با معنی مفرد لفظ کو .... کہتے ہیں۔ (کلمہ، موضوع)

میزانِ صرفی

میزان کا معنی ہے: ترازو۔ جس طرح مختلف اشیاء کا وزن کرنے کے لیے ترازو استعمال ہوتی ہے، اسی طرح علم صرف میں کلمات کی ''بنائیں'' اور ''اوزان'' معلوم کرنے کے لیے بھی علمائے صرف نے ایک ترازو مقرر کی ہے جسے ''میزان صرفی'' کہا جاتا ہے۔

چونکہ عربی کے اکثر کلمات تین حرفی ہیں، اس لیے جو بنیادی میزان مقرر کی گئی ہے وہ بھی تین حروف سے مرکب ہے۔ یہ تین حروف ''ف، ع، ل'' ہیں۔ جن کلمات کے اصلی حروف چار یا پانچ ہیں ان کا وزن معلوم کرنے کے لیے میزان میں ایک اور دو لام کا اضافہ کیا جاتا ہے، یعنی

1. ثلاثی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل
2. رباعی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل، ل
3. خماسی مجرد کے وزن کے لیے: ف، ع، ل، ل، ل

سبق: 3

فعل کی تقسیم

فعل ماضی، مضارع اور امر

فعل ماضی: وہ فعل ہے جو کسی کام کے گزشتہ زمانے میں واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: كَتَبَ "اس نے لکھا۔" أَكَلَ "اس نے کھایا۔"

فعل مضارع: وہ فعل ہے جو کسی کام کا زمانہ حال یا مستقبل میں واقع ہونا بتائے، جیسے: يَكْتُبُ "وہ لکھتا ہے / لکھے گا۔"

فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعے سے آئندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جیسے: أُكْتُبْ "تو (ایک مرد) لکھ۔"

فعل لازم اور متعدی

فعل لازم: وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل تک محدود رہے اور بذاتِ خود مفعول بہ کو نصب نہ دے، جیسے: نَامَ الطِّفْلُ "بچہ سو گیا۔"

فعل متعدی: وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل سے تجاوز کر کے مفعول بہ تک پہنچ جائے اور بذاتِ خود مفعول بہ کو نصب دے، جیسے: قَرَأَ خَالِدٌ الْكِتَابَ "خالد نے کتاب پڑھی۔"

فعل معروف اور مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل مذکور ہو اور اس کی نسبت اپنے فاعل ہی کی طرف ہو، جیسے: ﴿خَلَقَ اللّٰهُ﴾ "اللہ (تعالیٰ) نے پیدا کیا۔"

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت (عموماً) مفعول بہ کی طرف ہو اور اس کا فاعل ذکر نہ ہو، جیسے: ﴿خُلِقَ

الْإِنْسَنُ﴾ ”انسان پیدا کیا گیا۔“

فعل مثبت اور منفی

فعل مثبت: وہ فعل ہے جس کے شروع میں حرفِ نفی (مَا، لَا وغیرہ) نہ ہو، جیسے: نَصَرَ ”اُس نے مدد کی“ يَنْصُرُ ”وہ مدد کرتا ہے / مدد کرے گا۔“

فعل منفی: وہ فعل ہے جس سے پہلے حرف نفی ہو، جیسے: مَا كَتَبَ ”اس نے نہیں لکھا“ لَا يَكْتُبُ ”وہ نہیں لکھتا۔“

سوالات و تدریبات

1. مندرجہ ذیل کی تعریف مع مثال لکھیں:

فعل ماضی ...... فعل مضارع ...... فعل امر ...... فعل لازم ...... فعل متعدی

2. مندرجہ ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پر کریں:

(1) جس فعل کے شروع میں حرف نفی ہو، اسے فعل .... کہتے ہیں۔

(مثبت، منفی)

(2) جس فعل کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو اور اس کا فاعل ذکر نہ ہو، اسے فعل .... کہتے ہیں۔

(معروف، مجہول)

(3) جو فعل کسی کام کا زمانۂ حال یا استقبال میں واقع ہونا بتائے، اسے فعل .... کہتے ہیں۔

(ماضی، مضارع، امر)

سبق: 4

فعل ماضی

وہ فعل ہے جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: نَصَرَ "اس نے مدد کی۔"
فعل ماضی کے کل چودہ صیغے استعمال ہوتے ہیں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

گردان فعل ماضی معروف

گردان	معنی	صیغہ
نَصَرَ	اُس ایک مرد نے مدد کی	واحد مذکر غائب
نَصَرَا	اُن دو مردوں نے مدد کی	تثنیہ مذکر غائب
نَصَرُوا	اُن کئی مردوں نے مدد کی	جمع مذکر غائب
نَصَرَتْ	اُس ایک عورت نے مدد کی	واحد مؤنث غائب
نَصَرَتَا	اُن دو عورتوں نے مدد کی	تثنیہ مؤنث غائب
نَصَرْنَ	اُن کئی عورتوں نے مدد کی	جمع مؤنث غائب
نَصَرْتَ	تو ایک مرد نے مدد کی	واحد مذکر مخاطب
نَصَرْتُمَا	تم دو مردوں نے مدد کی	تثنیہ مذکر مخاطب
نَصَرْتُمْ	تم کئی مردوں نے مدد کی	جمع مذکر مخاطب
نَصَرْتِ	تو ایک عورت نے مدد کی	واحد مؤنث مخاطب
نَصَرْتُمَا	تم دو عورتوں نے مدد کی	تثنیہ مؤنث مخاطب
نَصَرْتُنَّ	تم کئی عورتوں نے مدد کی	جمع مؤنث مخاطب

نَصَرْتُ	میں ایک مرد یا ایک عورت نے مدد کی	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَصَرْنَا	ہم دو مردوں یا دو عورتوں/کئی مردوں یا کئی عورتوں نے مدد کی	تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم

فائدہ یہ کل چودہ صیغے ہیں۔ ان میں سے تین صیغے مذکر غائب، تین مؤنث غائب، تین مذکر مخاطب، تین مؤنث مخاطب اور دو متکلم کے لیے ہیں۔ نَصَرْتُمَا، تثنیہ مذکر مخاطب اور تثنیہ مؤنث مخاطب میں مشترک ہے، اسی طرح نَصَرْتُ، واحد مذکر و مؤنث متکلم میں اور نَصَرْنَا تثنیہ وجمع مذکر و مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔ ان صیغوں کو اچھی طرح پہچانیں اور یاد کریں۔

صیغوں کی شناخت

گردان	صیغہ	شناخت اور علامتیں
فَعَلَ	واحد مذکر غائب	یہ صیغہ سب علامتوں سے خالی ہوتا ہے۔
فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب	آخر میں الف "ا" تثنیہ مذکر غائب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلُوا	جمع مذکر غائب	آخر میں "و" جمع مذکر کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔ [1]
فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب	"ت" ساکن واحد مؤنث غائب کی علامت ہے۔
فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب	"ت" علامت تانیث ہے اور الف "ا" علامت تثنیہ وضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب	"ن" مفتوح جمع مؤنث غائب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْتَ	واحد مذکر مخاطب	"ت" مفتوح واحد مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مذکر مخاطب	"تُمَا" تثنیہ مذکر و مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْتُمْ	جمع مذکر مخاطب	"تُمْ" جمع مذکر مخاطب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔

[1] الف، واؤ جمع اور دیگر واؤں کے درمیان فرق کے لیے ہے۔

فَعَلْتِ	واحد مؤنث مخاطب	''ت'' مکسور واحد مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْتُمَا	تثنیہ مؤنث مخاطب	''تُمَا'' تثنیہ مذکر و مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْتُنَّ	جمع مؤنث مخاطب	''تُنَّ'' جمع مؤنث مخاطب کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْتُ	واحد مذکر و مؤنث متکلم	''ت'' مضموم واحد مذکر و مؤنث متکلم کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔
فَعَلْنَا	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم	''نَا'' تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم کی علامت اور ضمیرِ فاعل ہے۔

فائدہ تین حرفی فعل ماضی کا دوسرا حرف (عینِ کلمہ) کبھی مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے، جیسے: نَصَرَ کبھی مکسور (زیر والا)، جیسے: سَمِعَ اور کبھی مضموم (پیش والا) ہوتا ہے، جیسے: کَرُمَ.

سوالات و تدریبات

1. فعل ماضی کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
2. فعل ماضی تین حرفی کا دوسرا حرف کتنی طرح سے آسکتا ہے؟ مع امثلہ بیان کریں۔
3. ذیل میں عینِ کلمہ کی تینوں حرکات کے لحاظ سے الگ الگ مثالیں لکھی جاتی ہیں، ان سے ماضی معروف کی مکمل گردان کیجیے:

فَعَلَ کی مثالیں: خَرَجَ ''وہ نکلا'' دَخَلَ ''وہ داخل ہوا'' سَتَرَ ''اُس نے چھپایا'' نَشَرَ ''اُس نے پھیلایا'' هَرَبَ ''وہ بھاگا'' رَقَدَ ''وہ سویا''۔

فَعِلَ کی مثالیں: سَمِعَ ''اُس نے سنا'' شَهِدَ ''اس نے گواہی دی'' حَسِبَ ''اس نے گمان کیا'' ضَحِكَ ''وہ ہنسا'' سَعِدَ ''وہ نیک بخت ہوا''۔

فَعُلَ کی مثالیں: صَعُبَ ''وہ مشکل ہوا'' کَرُمَ ''وہ معزز ہوا'' قَرُبَ ''وہ نزدیک ہوا''۔

فعل ماضی مجہول

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: یہ ماضی معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دیں، آخر سے پہلے حرف کو کسرہ (زیر) دے دیں اور باقی تمام متحرک (حرکت والے) حرفوں کو ضمہ (پیش) دے دیں اور ساکن حروف کو ساکن ہی رہنے دیں، جیسے:

کَتَبَ سے کُتِبَ، سَمِعَ سے سُمِعَ، اِکْتَسَبَ سے اُکْتُسِبَ.

گردان فعل ماضی مجہول

گردان	معنی	صیغہ
نُصِرَ	اُس ایک مرد کی مدد کی گئی	واحد مذکر غائب
نُصِرَا	اُن دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ مذکر غائب
نُصِرُوا	اُن کئی مردوں کی مدد کی گئی	جمع مذکر غائب
نُصِرَتْ	اُس ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد مؤنث غائب
نُصِرَتَا	اُن دو عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ مؤنث غائب
نُصِرْنَ	اُن کئی عورتوں کی مدد کی گئی	جمع مؤنث غائب
نُصِرْتَ	تجھ ایک مرد کی مدد کی گئی	واحد مذکر مخاطب
نُصِرْتُمَا	تم دو مردوں کی مدد کی گئی	تثنیہ مذکر مخاطب
نُصِرْتُمْ	تم کئی مردوں کی مدد کی گئی	جمع مذکر مخاطب

نُصِرْتِ	تجھ ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد مؤنث مخاطب
نُصِرْتُمَا	تم دو عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ مؤنث مخاطب
نُصِرْتُنَّ	تم کئی عورتوں کی مدد کی گئی	جمع مؤنث مخاطب
نُصِرْتُ	مجھ ایک مرد یا ایک عورت کی مدد کی گئی	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نُصِرْنَا	ہم دو یا کئی مردوں یا عورتوں کی مدد کی گئی	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

ثلاثی مجرد ماضی معروف کا دوسرا حرف مفتوح ، مکسور اور مضموم تینوں طرح آتا ہے لیکن ماضی مجہول کا دوسرا حرف ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ: فعل ماضی مثبت کے شروع میں مَا یا لَا لگا دینے سے فعل ماضی منفی بن جاتا ہے۔ ان کی وجہ سے فعل ماضی مثبت کے صیغوں میں کوئی لفظی تبدیلی نہیں ہوتی صرف نفی کا معنی پیدا ہوجاتا ہے، جیسے: مَا نَصَرَ ''اس نے مدد نہیں کی۔''

سوالات و تدریبات

1. ماضی مجہول بنانے کا طریقہ مع امثلہ بیان کریں۔
2. ماضی منفی بنانے کا طریقہ مع امثلہ لکھیں۔
3. مندرجہ ذیل افعال سے ماضی مجہول کی مکمل گردان کیجیے:

طُلِبَ ''وہ طلب کیا گیا'' کُشِفَ ''وہ کھولا گیا'' حُمِدَ ''وہ تعریف کیا گیا''

وُضِعَ ''وہ رکھا گیا'' جُرِحَ ''وہ زخمی کیا گیا'' مُنِعَ ''وہ روکا گیا''

4. پڑھے ہوئے قاعدے کی روشنی میں درج ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل ماضی مجہول بنائیں:

	فعل معروف	معنی	فعل مجہول	معنی
نمونہ	أَكْمَلَ	اس نے پورا کیا	أُكْمِلَ	وہ پورا کیا گیا
	رَفَعَ	اس نے اٹھایا	....	....

مَدَحَ	اس نے تعریف کی	....	....
دَفَعَ	اس نے ہٹایا	....	....
اِعْتَمَدَ	اس نے اعتماد کیا	....	....
اِسْتَخْرَجَ	اس نے نکالا	....	....

سبق: 6

فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانۂ حال یا مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے، جیسے: يَنْصُرُ ''وہ ایک مرد مدد کرتا ہے/کرے گا۔''

فعل مضارع بنانے کا طریقہ: یہ فعل ماضی سے بنتا ہے، اس طرح کہ ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب کے فائے کلمہ کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ اور شروع میں حروف مضارع: ''أ، ت، ي، ن'' میں سے کوئی ایک حرف لگا دیا جاتا ہے جو کہ مضارع معروف میں (جس کی ماضی چار حرفی نہ ہو) مفتوح ہوتا ہے اور آخر کو ضمہ دے دیا جاتا ہے، جیسے: فَتَحَ سے يَفْتَحُ، تَفْتَحُ، أَفْتَحُ، نَفْتَحُ. تثنیہ و جمع کے صیغوں میں تثنیہ و جمع کی علامات لگا دی جاتی ہیں۔ مزید وضاحت درج ذیل گردانوں سے ہو جاتی ہے:

فائدہ ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے پڑھے اور یاد کیے جاتے ہیں:

گردان فعل مضارع معروف

گردان	معنی	صیغہ
يَنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے / کرے گا	واحد مذکر غائب
يَنْصُرَانِ	وہ دو مرد مدد کرتے ہیں / کریں گے	تثنیہ مذکر غائب
يَنْصُرُونَ	وہ کئی مرد مدد کرتے ہیں / کریں گے	جمع مذکر غائب
تَنْصُرُ	وہ ایک عورت مدد کرتی ہے / کرے گی	واحد مؤنث غائب
تَنْصُرَانِ	وہ دو عورتیں مدد کرتی ہیں / کریں گی	تثنیہ مؤنث غائب
يَنْصُرْنَ	وہ کئی عورتیں مدد کرتی ہیں / کریں گی	جمع مؤنث غائب

تَنْصُرُ	تو ایک مرد مدد کرتا ہے / کرے گا	واحد مذکر مخاطب
تَنْصُرَانِ	تم دو مرد مدد کرتے ہو / کرو گے	تثنیہ مذکر مخاطب
تَنْصُرُوْنَ	تم کئی مرد مدد کرتے ہو / کرو گے	جمع مذکر مخاطب
تَنْصُرِيْنَ	تو ایک عورت مدد کرتی ہے / کرے گی	واحد مؤنث مخاطب
تَنْصُرَانِ	تم دو عورتیں مدد کرتی ہو / کرو گی	تثنیہ مؤنث مخاطب
تَنْصُرْنَ	تم کئی عورتیں مدد کرتی ہو / کرو گی	جمع مؤنث مخاطب
أَنْصُرُ	میں ایک مرد / ایک عورت مدد کرتا ہوں / کرتی ہوں / کروں گا / کروں گی	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَنْصُرُ	ہم دو مرد / دو عورتیں / کئی مرد / کئی عورتیں مدد کرتے ہیں / کریں گے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

نونِ اعرابی: فعل مضارع کے سات صیغوں: چاروں تثنیہ (تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب) دونوں جمع مذکر (جمع مذکر غائب و جمع مذکر مخاطب) اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر میں آنے والے "ن" کو نونِ اعرابی کہتے ہیں۔

ملاحظہ ثلاثی مجرد فعل مضارع معروف کا تیسرا حرف (عینِ کلمہ) مفتوح، مکسور اور مضموم تینوں طرح آتا ہے۔

صیغوں کی شناخت

گردان	شناخت اور علامتیں
يَفْعُلُ	"يِ" حرفِ مضارع اور غائب کی علامت ہے۔
يَفْعُلَانِ	"يِ" حرفِ مضارع اور غائب کی علامت ہے، الف "ا" علامتِ تثنیہ مذکر اور ضمیرِ فاعل اور "ن" نونِ اعرابی ہے۔
يَفْعُلُوْنَ	"يِ" حرفِ مضارع اور غائب کی علامت ہے، "و" علامتِ جمع مذکر اور ضمیرِ فاعل اور "ن" نونِ اعرابی ہے۔
تَفْعُلُ	"ت" حرفِ مضارع اور مؤنث غائب کی علامت ہے۔

تَفْعُلَانِ	''ت'' حرفِ مضارع اور مؤنث غائب کی علامت، الف ''ا'' علامتِ تثنیہ وضمیرِ فاعل اور ''ن'' نونِ اعرابی ہے۔
يَفْعُلْنَ	''ي'' حرفِ مضارع اور غائب کی علامت اور ''ن'' مفتوح علامتِ جمع مؤنث اور ضمیرِ فاعل ہے۔
تَفْعُلُ	''ت'' حرفِ مضارع اور علامتِ مخاطب ہے۔
تَفْعُلَانِ	''ت'' حرفِ مضارع اور علامتِ مخاطب ہے، الف ''ا'' علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل اور ''ن'' نونِ اعرابی ہے۔
تَفْعُلُونَ	''ت'' حرفِ مضارع اور علامتِ مخاطب اور ''ونَ'' يَفْعُلُونَ کے مثل ہیں۔
تَفْعُلِينَ	''ت'' حرفِ مضارع اور علامتِ مخاطب، ''ي'' علامت واحد مؤنث مخاطب اور ضمیرِ فاعل اور ''ن'' نونِ اعرابی ہے۔
تَفْعُلَانِ	''ت'' حرفِ مضارع اور علامتِ مخاطب اور ''انِ'' يَفْعُلَانِ کے مثل ہیں۔
تَفْعُلْنَ	''ت'' حرفِ مضارع اور علامتِ مخاطب اور ''ن'' مثل يَفْعُلْنَ کے ہے۔
أَفْعُلُ	''أ'' حرفِ مضارع اور علامتِ واحد متکلم ہے۔
نَفْعُلُ	''ن'' حرفِ مضارع اور علامتِ جمع متکلم مع الغیر ہے۔

سوالات و تدریبات

1. فعل مضارع کی تعریف کریں اور بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
2. نونِ اعرابی کسے کہتے ہیں؟ مثالیں دیں۔
3. ذیل میں تینوں حرکات کے لحاظ سے الگ الگ مثالیں لکھی جاتی ہیں، ان سے مضارع معروف کی مکمل گردان کیجیے:

يَفْعَلُ: يَسْمَعُ ''وہ سنتا ہے/سنے گا'' يَشْهَدُ ''وہ گواہی دیتا ہے/دے گا'' يَمْدَحُ ''وہ تعریف کرتا ہے/کرے گا۔''

يَفْعِلُ: يَعْرِفُ ''وہ پہچانتا ہے/پہچانے گا'' يَعْدِلُ ''وہ انصاف کرتا ہے/کرے گا'' يَسْرِقُ ''وہ چراتا ہے/چرائے گا۔''

يَفْعُلُ: يَخْرُجُ ''وہ نکلتا ہے/نکلے گا'' يَهْرُبُ ''وہ بھاگتا ہے/بھاگے گا'' يَدْخُلُ ''وہ داخل ہوتا ہے/ہو گا۔''

سبق: 7

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع مجہول، مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دیں اور آخری حرف اپنی حالت پر برقرار رکھیں، جیسے: يَفْتَحُ الْبَابَ[1] سے يُفْتَحُ الْبَابُ،[2] يَنْصُرُونَ[3] سے يُنْصَرُونَ[4]۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

گردان فعل مضارع مجہول

گردان	معنی	صیغہ
يُنْصَرُ	اُس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مذکر غائب
يُنْصَرَانِ	اُن دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	تثنیہ مذکر غائب
يُنْصَرُونَ	اُن کئی مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مذکر غائب
تُنْصَرُ	اُس ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مؤنث غائب
تُنْصَرَانِ	اُن دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	تثنیہ مؤنث غائب
يُنْصَرْنَ	اُن کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مؤنث غائب
تُنْصَرُ	تجھ ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مذکر مخاطب
تُنْصَرَانِ	تم دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	تثنیہ مذکر مخاطب
تُنْصَرُونَ	تم کئی مردوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مذکر مخاطب
تُنْصَرِينَ	تجھ ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مؤنث مخاطب

[1] "وہ دروازہ کھولتا ہے / کھولے گا" [2] "دروازہ کھولا جاتا ہے / کھولا جائے گا" [3] "وہ مدد کرتے ہیں / کریں گے" [4] "ان کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی"

تُنْصَرَانِ	تم دو عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	تثنیہ مؤنث مخاطب
تُنْصَرْنَ	تم کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	جمع مؤنث مخاطب
أُنْصَرُ	میں ایک مرد / ایک عورت کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نُنْصَرُ	ہم دو مردوں / دو عورتوں / کئی مردوں / کئی عورتوں کی مدد کی جاتی ہے / کی جائے گی	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

مضارع منفی: مضارع مثبت پر حرف نفی لَا یا مَا لگایا جائے تو مضارع منفی بن جاتا ہے، جیسے: یَنْصُرُ سے لَا یَنْصُرُ "وہ مدد نہیں کرتا۔" یَفْتَحُ سے مَا یَفْتَحُ الْبَابَ "وہ دروازہ نہیں کھولتا۔"

سوالات و تدریبات

1. فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
2. فعل مضارع منفی بنانے کا طریقہ کیا ہے؟ بیان کریں۔
3. درج ذیل افعال سے فعل مضارع مجہول کی مکمل گردان کیجیے:

یُکْشَفُ "وہ کھولا جاتا ہے / جائے گا" یُتْرَكُ "وہ چھوڑا جاتا ہے / جائے گا"

یُعْرَفُ "وہ پہچانا جاتا ہے / جائے گا" یُشْرَبُ "وہ پیا جاتا ہے / جائے گا۔"

4. پڑھے ہوئے قاعدے کی روشنی میں درج ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل مضارع مجہول بنائیں:

	فعل مضارع معلوم	معنی	فعل مضارع مجہول	معنی
نمونہ	یَطْلُبُ	وہ طلب کرتا ہے / کرے گا	یُطْلَبُ	وہ طلب کیا جاتا ہے / جائے گا
	یَجْحَدُ	وہ انکار کرتا ہے / کرے گا		
	یَحْبِسُ	وہ روکتا ہے / روکے گا		
	یَنْشُرُ	وہ پھیلاتا ہے / پھیلائے گا		
	یَکْسِبُ	وہ کماتا ہے / کمائے گا		

نونِ تاکید

وہ نون ہے جو فعل مضارع اور امر وغیرہ کے آخر میں معنی کی تاکید اور پختگی کے لیے لگایا جاتا ہے۔

نون تاکید (توکید) کی دو قسمیں ہیں: 1 نون تاکید ثقیلہ (یہ مشدّد ہوتا ہے۔) 2 نون تاکید خفیفہ (یہ ساکن ہوتا ہے۔)

یہ نون فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے ساتھ مضارع کے شروع میں عام طور پر لامِ تاکید بھی لگا دیا جاتا ہے جو ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے، جیسے: ﴿ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ ﴾ (الأنبياء 21:57) ''اور، اللہ کی قسم البتہ میں ضرور تمھارے بتوں کے ساتھ ایک خفیہ تدبیر کروں گا۔'' لَيَجْلِسَنْ ''بلاشبہ وہ ضرور بیٹھے گا۔''

گردان فعل مضارع مؤکد بلامِ تاکید ونون ثقیلہ

مضارع مطلق	مضارع معروف بانون ثقیلہ	معنی	مضارع مجہول بانون ثقیلہ	معنی
يَنْصُرُ	لَيَنْصُرَنَّ	وہ ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَيُنْصَرَنَّ	اس ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرَانِ	لَيَنْصُرَانِّ	وہ دو مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيُنْصَرَانِّ	ان دو مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرُوْنَ	لَيَنْصُرُنَّ	وہ سب مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيُنْصَرُنَّ	اُن سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی

تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنَّ	وہ ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتُنْصَرَنَّ	اُس ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	لَتَنْصُرَانِّ	وہ دو عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گی	لَتُنْصَرَانِّ	اُن دو عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرْنَ	لَيَنْصُرْنَانِّ	وہ سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گی	لَيُنْصَرْنَانِّ	اُن سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنَّ	تو ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَتُنْصَرَنَّ	تجھ ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	لَتَنْصُرَانِّ	تم دو مرد ضرور بالضرور مدد کرو گے	لَتُنْصَرَانِّ	تم دو مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرُوْنَ	لَتَنْصُرُنَّ	تم سب مرد ضرور بالضرور مدد کرو گے	لَتُنْصَرُنَّ	تم سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرِيْنَ	لَتَنْصُرِنَّ	تو ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتُنْصَرِنَّ	تجھ ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	لَتَنْصُرَانِّ	تم دو عورتیں ضرور بالضرور مدد کرو گی	لَتُنْصَرَانِّ	تم دو عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرْنَ	لَتَنْصُرْنَانِّ	تم سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کرو گی	لَتُنْصَرْنَانِّ	تم سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
أَنْصُرُ	لَأَنْصُرَنَّ	میں ایک مرد/عورت ضرور بالضرور مدد کروں گا/کروں گی	لَأُنْصَرَنَّ	مجھ ایک مرد/ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
نَنْصُرُ	لَنَنْصُرَنَّ	ہم دو مرد/عورتیں/کئی مرد/عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گے/کریں گی	لَنُنْصَرَنَّ	ہم دو مرد/دو عورتوں/سب مرد/سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی

گردان فعل مضارع مؤکد بلامِ تاکید ونون خفیفہ

مضارع مطلق	مضارع معروف بانون خفیفہ	معنی	مضارع مجہول بانون خفیفہ	معنی
يَنْصُرُ	لَيَنْصُرَنْ	وہ ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَيُنْصَرَنْ	اس ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
يَنْصُرَانِ	x	x	x	x
يَنْصُرُونَ	لَيَنْصُرُنْ	وہ سب مرد ضرور بالضرور مدد کریں گے	لَيُنْصَرُنْ	اُن سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنْ	وہ ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتُنْصَرَنْ	اس ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	x	x	x	x
يَنْصُرْنَ	x	x	x	x
تَنْصُرُ	لَتَنْصُرَنْ	تو ایک مرد ضرور بالضرور مدد کرے گا	لَتُنْصَرَنْ	تجھ ایک مرد کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	x	x	x	x
تَنْصُرُونَ	لَتَنْصُرُنْ	تم سب مرد ضرور بالضرور مدد کرو گے	لَتُنْصَرُنْ	تم سب مردوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرِينَ	لَتَنْصُرِنْ	تو ایک عورت ضرور بالضرور مدد کرے گی	لَتُنْصَرِنْ	تجھ ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی
تَنْصُرَانِ	x	x	x	x
تَنْصُرْنَ	x	x	x	x
أَنْصُرُ	لَأَنْصُرَنْ	میں ایک مرد/ایک عورت ضرور بالضرور مدد کروں گا/کروں گی	لَأُنْصَرَنْ	مجھ ایک مرد/ایک عورت کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی

نَنْصُرُ	لَنَنْصُرَنْ	ہم دو مرد/دو عورتیں/سب مرد/سب عورتیں ضرور بالضرور مدد کریں گے/کریں گی	لَنُنْصَرَنْ	ہم دو مرد/دو عورتوں/سب مردوں/سب عورتوں کی ضرور بالضرور مدد کی جائے گی

سوالات و تدریبات

1. نون تاکید کسے کہتے ہیں؟
2. نون تاکید ثقیلہ اور نون تاکید خفیفہ میں فرق بیان کریں۔
3. درج ذیل افعال سے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی مکمل گردان کیجیے:

لَيَدْخُلَنَّ "وہ ایک مرد ضرور بالضرور داخل ہوگا" لَيَطْلُبَنْ "وہ ایک مرد ضرور بالضرور طلب کرے گا" لَيَحْمَدَنَّ "وہ ایک مرد ضرور بالضرور تعریف کرے گا" لَيَسْعَدَنْ "وہ ایک مرد ضرور بالضرور سعادت مند ہوگا"

4. نمونے کے مطابق درج ذیل افعال سے مضارع مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ وخفیفہ بنائیں:

	فعل مضارع	معنی	مؤکد بلام تاکید و نون ثقیلہ	مؤکد بلام تاکید و نون خفیفہ
نمونہ	يَفْهَمُ	وہ ایک مرد سمجھتا ہے/سمجھے گا	لَيَفْهَمَنَّ	لَيَفْهَمَنْ
	يَمْدَحُ	وہ ایک مرد تعریف کرتا ہے/کرے گا	....	....
	يَحْسِبُ/ يَحْسَبُ	وہ ایک مرد گمان کرتا ہے/کرے گا	....	....
	يَشْهَدُ	وہ ایک مرد گواہی دیتا ہے/دے گا	....	....
	يَعْلَمُ	وہ ایک مرد جانتا ہے/جانے گا	....	....
	يَحْفَظُ	وہ ایک مرد یاد کرتا ہے/کرے گا	....	....

فعل امر

وہ فعل ہے جس کے ذریعے کسی سے آئندہ زمانے میں کوئی کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے، جیسے: اُنْصُرْ "تو (ایک مرد) مدد کر۔"

فعل امر کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں: 1 امر حاضر معروف 2 امر غائب و متکلم معروف 3 امر مجہول لیکن ان میں سے امر حاضر معروف ہی حقیقت میں امر ہے۔

1 **امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:** امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں اور یہ فعل مضارع مخاطب معروف سے بنتا ہے۔ بنانے کا طریقہ درج ذیل ہے:

1. علامتِ مضارع "ت" گرادیں اور آخری حرف کو ساکن کر دیں (اگر وہ حرف صحیح ہو۔)[1]
2. علامتِ مضارع "ت" کے ساتھ والے حرف کو دیکھیں اگر وہ متحرک ہو تو اسے اپنی حالت پر چھوڑ دیں، جیسے: تَتَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور تَعِدُ سے عِدْ.
3. اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیں، جیسے: تَقِي سے قِ.
4. اگر آخر میں نونِ اعرابی ملا ہو تو اسے بھی گرا دیں، جیسے: تَتَعَلَّمَانِ سے تَعَلَّمَا اور تَعِدَانِ سے عِدَا.
5. اگر علامتِ مضارع "ت" کے ساتھ والا حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزہ وصل[2] لگا دیں۔
6. ہمزہ وصلی کو حرکت دینے کے لیے فعل مضارع کے عینِ کلمہ کو دیکھیں۔ اگر وہ مضموم ہے تو ہمزہ وصلی کو ضمہ دے دیں، جیسے، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ. اور اگر وہ مفتوح یا مکسور ہے تو ہمزہ وصلی کو کسرہ دے دیں، جیسے: تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ اور تَسْتَخْرِجُ سے اِسْتَخْرِجْ.

[1] اگر آخری حرف کو ساکن کرنے سے التقائے ساکنین ہو جائے تو پہلے ساکن کو گرا دیں، جیسے: تَقُولُ سے قُلْ، تَبِيعُ سے بِعْ اور تَسْتَجِيبُ سے اِسْتَجِبْ. [2] ہمزۂ وصل وہ ہمزہ ہے جو لکھا اور بولا جاتا ہے لیکن جب وسطِ کلام میں واقع ہو تو تلفظ سے گرا دیا جاتا ہے۔

[7] جمع مؤنث حاضر کے نون کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں، جیسے تَنْصُرْنَ سے اُنْصُرْنَ.

گردان فعل امر حاضر معروف

مضارع مخاطب معروف	امر	معنی	صیغہ
تَنْصُرُ	اُنْصُرْ	تو ایک مرد مدد کر	واحد مذکر مخاطب
تَنْصُرَانِ	اُنْصُرَا	تم دو مرد مدد کرو	تثنیہ مذکر مخاطب
تَنْصُرُونَ	اُنْصُرُوا	تم کئی مرد مدد کرو	جمع مذکر مخاطب
تَنْصُرِينَ	اُنْصُرِي	تو ایک عورت مدد کر	واحد مؤنث مخاطب
تَنْصُرَانِ	اُنْصُرَا	تم دو عورتیں مدد کرو	تثنیہ مؤنث مخاطب
تَنْصُرْنَ	اُنْصُرْنَ	تم کئی عورتیں مدد کرو	جمع مؤنث مخاطب

امر حاضر معروف میں واحد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر سے نونِ اعرابی ساقط ہو جاتا ہے، جبکہ جمع مؤنث میں نون جمع برقرار رہتا ہے۔

ملحوظہ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ امر کی تمام قسموں کے ساتھ آتے ہیں۔

گردان فعلِ امر حاضر معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

امر حاضر معروف	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ	معنی
اُنْصُرْ [1]	اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَنْ [2]	تو ایک مرد ضرور مدد کر
اُنْصُرَا	اُنْصُرَانِّ	x	تم دو مرد ضرور مدد کرو
اُنْصُرُوا	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرُنْ	تم سب مرد ضرور مدد کرو
اُنْصُرِي	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرِنْ	تو ایک عورت ضرور مدد کر
اُنْصُرَا	اُنْصُرَانِّ	x	تم دو عورتیں ضرور مدد کرو

[1] تو ایک مرد مدد کر۔ [2] تو ایک مرد ضرور مدد کر۔

اُنْصُرْنَ	اُنْصُرْنَانِّ	x	تم سب عورتیں ضرور مدد کرو

2 **امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:** یہ، فعل مضارع غائب و متکلم کے آٹھ صیغوں پر لامِ امر لگا کر آخر کو جزم دینے سے بنتا ہے۔

جزم کا مطلب یہ ہے کہ جن صیغوں کے آخر میں نونِ اعرابی ہے ان صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں اور پانچ صیغوں: 1 واحد مذکر غائب 2 واحد مؤنث غائب 3 واحد مذکر حاضر 4 واحد متکلم 5 تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم میں لامِ کلمہ اگر حرفِ صحیح ہو تو اسے ساکن کر دیں اور اگر لامِ کلمہ حرفِ علت ہو تو اسے گرا دیں۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

گردان فعل امر غائب و متکلم معروف

امر غائب و متکلم معروف	امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ	امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید خفیفہ	معنی
لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَنَّ	لِيَنْصُرَنْ [1]	وہ ایک مرد ضرور مدد کرے
لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرَانِّ	x	وہ دو مرد ضرور مدد کریں
لِيَنْصُرُوا	لِيَنْصُرُنَّ	لِيَنْصُرُنْ	وہ کئی مرد ضرور مدد کریں
لِتَنْصُرْ	لِتَنْصُرَنَّ	لِتَنْصُرَنْ	وہ ایک عورت ضرور مدد کرے
لِتَنْصُرَا	لِتَنْصُرَانِّ	x	وہ دو عورتیں ضرور مدد کریں
لِيَنْصُرْنَ	لِيَنْصُرْنَانِّ	x	وہ کئی عورتیں ضرور مدد کریں
لِأَنْصُرْ	لِأَنْصُرَنَّ	لِأَنْصُرَنْ	میں ایک مرد/ایک عورت ضرور مدد کروں
لِنَنْصُرْ	لِنَنْصُرَنَّ	لِنَنْصُرَنْ	ہم دو مرد/دو عورتیں/سب مرد/سب عورتیں ضرور مدد کریں

[1] وہ ایک مرد ضرور مدد کرے۔

3 **امر مجہول بنانے کا طریقہ:** امر مجہول، فعل مضارع کے تمام صیغوں سے آتا ہے۔ اور فعل مضارع مجہول پر لامِ امر لگانے اور آخر کو جزم دینے سے بنتا ہے۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

گردان فعل امر مجہول

امر حاضر مجہول	امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ	امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ	معنی
لِتُنْصَرْ [1]	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَنْ	تجھ ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ	x	تم دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے
لِتُنْصَرُوا	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرُنْ	تم سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے
لِتُنْصَرِي	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرِنْ	تجھ ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ	x	تم دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے
لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْنَانِّ	x	تم سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے
امر غائب و متکلم مجہول	امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ	امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید خفیفہ	معنی
لِيُنْصَرْ [2]	لِيُنْصَرَنَّ	لِيُنْصَرَنْ	اس ایک مرد کی ضرور مدد کی جائے
لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرَانِّ	x	ان دو مردوں کی ضرور مدد کی جائے
لِيُنْصَرُوا	لِيُنْصَرُنَّ	لِيُنْصَرُنْ	ان سب مردوں کی ضرور مدد کی جائے
لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَنْ	اس ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ	x	ان دو عورتوں کی ضرور مدد کی جائے
لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرْنَانِّ	x	ان سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے

[1] تجھ ایک مرد کی مدد کی جائے۔ [2] اس ایک مرد کی مدد کی جائے۔

لِأُنْصَرْ	لِأُنْصَرَنَّ	لِأُنْصَرَنْ	مجھ ایک مرد/ایک عورت کی ضرور مدد کی جائے
لِنُنْصَرْ	لِنُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنْ	ہم دو مرد/دو عورتوں/سب مرد/سب عورتوں کی ضرور مدد کی جائے

فائدہ امر حاضر معروف لام کے بغیر، جبکہ امر کی باقی اقسام لام مکسور (لامِ امر) کے ساتھ آتی ہیں، جیسا کہ گردانوں سے ظاہر ہے۔

1. امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ لکھیں۔
2. فعل امر کی اقسام بیان کریں۔
3. امر مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیں۔
4. درج ذیل افعال سے امر حاضر معروف کی مکمل گردان کیجیے:

اِضْحَكْ ...... اِعْلَمْ ...... اِعْرِفْ ...... اُكْشِفْ ...... اِنْفَطِرْ ...... سَلِّمْ.

5. پڑھے ہوئے قاعدے کی مدد سے مندرجہ ذیل افعال سے نمونے کے مطابق فعل امر حاضر معروف بنائیں:

	فعل مضارع	امر حاضر معروف	معنی
نمونہ	تَلْبَسُ	اِلْبَسْ	تو ایک مرد پہن
	تَنْزِلُ	....	....
	تَسْقُطُ	....	....
	تَغْفِرُ	....	....
	تَمْنَعُ	....	....
	تَقْرُبُ	....	....

سبق:10

اسم کی تقسیم

جمود و اشتقاق کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: 1 جامد 2 مشتق

جامد: وہ اسم ہے جو کسی دوسرے لفظ سے مشتق نہ ہو، جیسے: رَجُلٌ ''مرد'' فَرَسٌ ''گھوڑا رگھوڑی'' عِلْمٌ ''جاننا'' ذَكَاءٌ ''ذہانت''۔

مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا جاتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ (اسم فاعل) اور مَنْصُورٌ (اسم مفعول) وغیرہ۔

اسمائے مشتقہ کا بیان

اسمائے مشتقہ کی سات قسمیں ہیں جن میں سے پانچ مندرجہ ذیل ہیں:

1 اسم فاعل 2 اسم مفعول 3 اسم تفضیل 4 اسم ظرف 5 اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس نے کام کیا ہو یا اس کے ساتھ قائم ہو، جیسے: نَاصِرٌ "وہ شخص جس سے مدد صادر ہو"۔ جَائِعٌ "وہ شخص جس کے ساتھ بھوک قائم ہو"۔

بنانے کا طریقہ: اگر فعل تین حرفی (ثلاثی مجرد) ہو تو اسم فاعل فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے نَاصِرٌ، ذَهَابٌ سے ذَاهِبٌ.

اور اگر فعل تین حرفوں سے زائد (غیر ثلاثی مجرد) ہو تو اسم فاعل اس کے فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائیں، آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دیں اور آخری حرف پر تنوین لگا دیں، جیسے: يَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ.

ثلاثی مجرّد سے اسمِ فاعل کی گردان

صیغہ	مذکر	وزن	معنی	مؤنث	وزن	معنی
واحد	نَاصِرٌ	فَاعِلٌ	مدد کرنے والا ایک مرد	نَاصِرَةٌ	فَاعِلَةٌ	مدد کرنے والی ایک عورت
تثنیہ	نَاصِرَانِ	فَاعِلَانِ	مدد کرنے والے دو مرد	نَاصِرَتَانِ	فَاعِلَتَانِ	مدد کرنے والی دو عورتیں
جمع	نَاصِرُونَ	فَاعِلُونَ	مدد کرنے والے کئی مرد	نَاصِرَاتٌ	فَاعِلَاتٌ	مدد کرنے والی کئی عورتیں

سوالات و تدریبات

1. اسم فاعل کسے کہتے ہیں؟ مع مثال بیان کریں۔
2. ثلاثی مجرّد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں۔

3 پڑھے ہوئے قاعدے کی مدد سے نمونے کے مطابق اسمِ فاعل بنائیں اور معنی بھی بتائیں:

	مصدر	معنی	اسم فاعل	معنی
نمونہ	نَصْرٌ	مدد کرنا	نَاصِرٌ	مدد کرنے والا
	فَهْمٌ	سمجھنا		
	لَبْثٌ	ٹھہرنا		
	شُرْبٌ	پینا		

	فعل مضارع	معنی	اسم فاعل	معنی
نمونہ	يَشْتَغِلُ	وہ مشغول ہوتا ہے/ ہوگا	مُشْتَغِلٌ	مشغول ہونے والا
	يَكْتَسِبُ	وہ کماتا ہے/ کمائے گا		
	يَنْصَرِفُ	وہ پھرتا ہے/ پھرے گا		
	يُقَرِّبُ	وہ قریب کرتا ہے/ کرے گا		

4 درج ذیل اسمائے فاعل کی مکمل گردان کریں:

دَاخِلٌ ...... رَاقِدٌ ...... نَاشِرٌ ...... مُقْتَرِبٌ ...... مُعَلِّمٌ ...... مُكْتَشِفٌ.

2 اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر کام واقع ہو، جیسے: مَنْصُوْرٌ "وہ شخص جس کی مدد کی جائے، یعنی مدد کیا ہوا"۔

بنانے کا طریقہ: یہ تین حرفی افعال (ثلاثی مجرد) کے مصدر سے مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے: کَتْبٌ سے مَکْتُوْبٌ، فَتْحٌ سے مَفْتُوْحٌ، سَمْعٌ سے مَسْمُوْعٌ وغیرہ۔

اگر فعل تین حرفی سے زائد ہو تو اسم مفعول اس کے فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنتا ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین لگا دیں، جیسے: یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ.

ثلاثی مجرّد سے اسم مفعول کی گردان

صیغہ	مذکر	وزن	معنی	مؤنث	وزن	معنی
واحد	مَنْصُوْرٌ	مَفْعُوْلٌ	مدد کیا ہوا ایک مرد	مَنْصُوْرَةٌ	مَفْعُوْلَةٌ	مدد کی ہوئی ایک عورت
تثنیہ	مَنْصُوْرَانِ	مَفْعُوْلَانِ	مدد کیے ہوئے دو مرد	مَنْصُوْرَتَانِ	مَفْعُوْلَتَانِ	مدد کی ہوئی دو عورتیں
جمع	مَنْصُوْرُوْنَ	مَفْعُوْلُوْنَ	مدد کیے ہوئے کئی مرد	مَنْصُوْرَاتٌ	مَفْعُوْلَاتٌ	مدد کی ہوئی کئی عورتیں

سوالات و تدریبات

1. اسم مفعول کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
2. ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کس وزن پر آتا ہے؟ مع مثال ذکر کریں۔
3. غیر ثلاثی مجرد (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرّد اور رباعی مزید فیہ) سے اسم مفعول کیسے بنایا جاتا ہے؟

4 پڑھے قاعدے کی مدد سے نمونے کے مطابق اسم مفعول بنائیں اور معنی بھی لکھیں:

	مصدر	معنی	اسم مفعول	معنی
نمونہ	فَتْحٌ	کھولنا	مَفْتُوحٌ	کھولا ہوا
	تَرْكٌ	چھوڑنا		
	نَشْرٌ	پھیلانا		
	مَنْعٌ	روکنا		

	فعل مضارع مجہول	معنی	اسم مفعول	معنی
نمونہ	يُجْتَنَبُ	وہ اجتناب کیا جاتا ہے/جائے گا	مُجْتَنَبٌ	اجتناب کیا ہوا
	يُعْتَمَدُ	وہ اعتماد کیا جاتا ہے/جائے گا		
	يُنْذَرُ	وہ ڈرایا جاتا ہے/جائے گا		
	يُسْتَخْرَجُ	وہ نکالا جاتا ہے/جائے گا		

5 درج ذیل اسمائے مفعول کی مکمل گردان کیجیے:

مَطْلُوبٌ ...... مَخْلُوطٌ ...... مَعْرُوفٌ ...... مُعْتَمَدٌ ...... مُسْتَخْرَجٌ ...... مُرْسَلٌ.

3 اسم تفضیل

وہ اسم مشتق ہے جو یہ بتائے کہ ایک صفت دو یا دو سے زیادہ اشیاء میں مشترک طور پر پائی جاتی ہے لیکن اُن میں سے ایک شے اُس صفت میں، دوسری سے بڑھ کر ہے، جیسے: زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ ''زید بکر سے بڑھ کر عالم ہے۔''

بنانے کا طریقہ: اسم تفضیل کا صیغۂ مذکر أَفْعَلُ اور صیغۂ مؤنث فُعْلٰى کے وزن پر آتا ہے۔ یہ ہمیشہ تین حرفی افعال (ثلاثی مجرّد) سے آتا ہے۔ گردان مندرجہ ذیل ہے:

گردان اسم تفضیل

مذکر			
صیغہ	**گردان**	**وزن**	**معنی**
واحد	أَنْصَرُ	أَفْعَلُ	زیادہ مدد کرنے والا ایک مرد
تثنیہ	أَنْصَرَانِ	أَفْعَلَانِ	زیادہ مدد کرنے والے دو مرد
جمع مذکر سالم	أَنْصَرُونَ	أَفْعَلُونَ	زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد
جمع مکسر	أَنَاصِرُ	أَفَاعِلُ	زیادہ مدد کرنے والے کئی مرد
تصغیر	أُنَيْصِرٌ	أُفَيْعِلٌ	زیادہ مدد کرنے والا ایک چھوٹا مرد
مؤنث			
واحد	نُصْرٰى	فُعْلٰى	زیادہ مدد کرنے والی ایک عورت

تثنیہ	نُصْرَيَانِ	فُعْلَيَانِ	زیادہ مدد کرنے والی دو عورتیں
جمع مؤنث سالم	نُصْرَيَاتٌ	فُعْلَيَاتٌ	زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں
جمع مکسر	نُصَرٌ	فُعَلٌ	زیادہ مدد کرنے والی کئی عورتیں
تصغیر	نُصَيْرٰی	فُعَيْلٰی	زیادہ مدد کرنے والی ایک چھوٹی عورت

سوالات و تدریبات

1. اسم تفضیل کی تعریف مع مثال لکھیں۔
2. اسم تفضیل کن افعال سے بنتا ہے؟
3. اسم تفضیل بنانے کا طریقہ بیان کریں۔
4. درج ذیل کلمات سے نمونے کے مطابق اسم تفضیل بنائیں اور معنی بھی بتائیں:

	مصدر	معنی	اسم تفضیل مذکر	معنی	اسم تفضیل مؤنث	معنی
نمونہ	عِلْمٌ	جاننا	أَعْلَمُ	زیادہ جاننے والا	عُلْمٰی	زیادہ جاننے والی
	غَسْلٌ	دھونا				
	ظُلْمٌ	ظلم کرنا				
	صِدْقٌ	سچ بولنا				
	فِقْهٌ	سمجھنا				
	جَمْعٌ	جمع کرنا				

5. درج ذیل اسمائے تفضیل کی مکمل گردان کیجیے:

أَحْمَدُ ...... أَفْهَمُ ...... أَحْسَنُ ...... أَسْتَرُ ...... أَخْرَجُ.

وہ اسم مشتق ہے جو اس جگہ یا وقت پر دلالت کرے جس میں فعل واقع ہو، جیسے: مَلْعَبٌ "کھیلنے کی جگہ یا وقت۔"

بنانے کا طریقہ: یہ تین حرفی (ثلاثی مجرّد) افعال کے مصدر کو مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر لانے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے مَنْصَرٌ "مدد کرنے کی جگہ/وقت" اور ضَرْبٌ سے مَضْرِبٌ "مارنے کی جگہ/وقت۔"

جو افعال تین حرفوں سے زائد ہوں ان سے اسم ظرف اس طرح بنتا ہے کہ علامتِ مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم لگائیں، عینِ کلمہ کو فتحہ دیں اور آخری حرف کو تنوین دے دیں، جیسے: یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ "اکرام کرنے کی جگہ/وقت۔"

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف کی گردان

صیغہ	گردان	وزن	معنی
اسم ظرف بروزن مَفْعَلٌ			
واحد	مَنْصَرٌ	مَفْعَلٌ	مدد کرنے کی ایک جگہ/وقت
تثنیہ	مَنْصَرَانِ	مَفْعَلَانِ	مدد کرنے کی دو جگہیں/دو وقت
جمع	مَنَاصِرُ	مَفَاعِلُ	مدد کرنے کی کئی جگہیں/کئی وقت
تصغیر	مُنَیْصِرٌ	مُفَیْعِلٌ	مدد کرنے کی ایک تھوڑی جگہ/وقت
اسم ظرف بروزن مَفْعِلٌ			
واحد	مَجْلِسٌ	مَفْعِلٌ	بیٹھنے کی ایک جگہ/وقت

تثنیہ	مَجْلِسَانِ	مَفْعِلَانِ	بیٹھنے کی دو جگہیں/دو وقت
جمع	مَجَالِسُ	مَفَاعِلُ	بیٹھنے کی کئی جگہیں/کئی وقت
تصغیر	مُجَيْلِسٌ	مُفَيْعِلٌ	بیٹھنے کی ایک چھوٹی جگہ/وقت

سوالات و تدریبات

1. اسم ظرف کی تعریف مع مثال بیان کریں۔
2. اسم ظرف ثلاثی مجرد سے کن اوزان پر آتا ہے؟
3. اسم ظرف بنانے کا طریقہ لکھیں۔
4. پڑھے گئے قواعد کی مدد سے نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات سے اسم ظرف بنائیں:

	مصدر/مضارع	معنی	اسم ظرف	معنی
نمونہ	دُخُولٌ	داخل ہونا	مَدْخَلٌ	داخل ہونے کی جگہ/وقت
	نَشْرٌ	چیرنا	....	....
	رُكُوبٌ	سوار ہونا	....	....
	لَعِبٌ	کھیلنا	....	....
	يَسْتَخْرِجُ	وہ نکالتا ہے/نکالے گا	....	....
	يَكْتَسِبُ	وہ کماتا ہے/کمائے گا	....	....

سبق:15

5 اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو اُس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے سے کام کیا جائے، مثلاً: مِفْتَاحٌ ''کھولنے کا آلہ، یعنی چابی'' یہ ثلاثی مجرد، لازم و متعدی دونوں سے آتا ہے۔

بنانے کا طریقہ: اسم آلہ تین حرفی افعال کے مصدر کو مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ کے وزن پر لانے سے بنتا ہے، جیسے: نَصْرٌ سے مِنْصَرٌ، مِنْصَرَةٌ اور مِنْصَارٌ.

اسم آلہ کے اوزان

اسم آلہ کے مشہور قیاسی تین اوزان ہیں:

1. مِفْعَلٌ، جیسے: مِبْرَدٌ ''ریتی، رندا''
2. مِفْعَلَةٌ، جیسے: مِكْنَسَةٌ ''جھاڑو''
3. مِفْعَالٌ، جیسے: مِفْتَاحٌ ''کھولنے کا آلہ، یعنی چابی''

اسم آلہ کی گردان

وزن مِفْعَلٌ			
صیغہ	گردان	وزن	معنی
واحد	مِنْصَرٌ	مِفْعَلٌ	مدد کرنے کا ایک آلہ
تثنیہ	مِنْصَرَانِ	مِفْعَلَانِ	مدد کرنے کے دو آلے
جمع	مَنَاصِرُ	مَفَاعِلُ	مدد کرنے کے کئی آلے
تصغیر	مُنَيْصِرٌ	مُفَيْعِلٌ	مدد کرنے کا ایک چھوٹا آلہ

وزن مِفْعَلَةٌ			
واحد	مِنْصَرَةٌ	مِفْعَلَةٌ	مدد کرنے کا ایک آلہ
تثنیہ	مِنْصَرَتَانِ	مِفْعَلَتَانِ	مدد کرنے کے دو آلے
جمع	مَنَاصِرُ	مَفَاعِلُ	مدد کرنے کے کئی آلے
تصغیر	مُنَيْصِرَةٌ	مُفَيْعِلَةٌ	مدد کرنے کا ایک چھوٹا آلہ
وزن مِفْعَالٌ			
واحد	مِنْصَارٌ	مِفْعَالٌ	مدد کرنے کا ایک آلہ
تثنیہ	مِنْصَارَانِ	مِفْعَالَانِ	مدد کرنے کے دو آلے
جمع	مَنَاصِيرُ	مَفَاعِيلُ	مدد کرنے کے کئی آلے
تصغیر	مُنَيْصِيرٌ	مُفَيْعِيلٌ	مدد کرنے کا ایک چھوٹا آلہ

سوالات و تدریبات

1. اسم آلہ کی تعریف کریں اور مثال دیں۔
2. اسم آلہ کے کتنے اوزان ہیں؟ مع امثلہ بیان کریں۔
3. نمونے کے مطابق درج ذیل کلمات سے اسم آلہ بنائیں:

	مصدر	معنی	اسم آلہ			معنی
نمونہ	نُزُولٌ	اترنا	مِنْزَلٌ	مِنْزَلَةٌ	مِنْزَالٌ	اترنے کا ایک آلہ
	جَرْحٌ	زخمی کرنا				
	قَطْعٌ	کاٹنا				
	مَنْعٌ	روکنا				
	فَهْمٌ	سمجھنا				

حَلْقٌ	مونڈنا				

④ درج ذیل اسمائے آلہ کی مکمل گردان کیجیے:

مِنْشَرٌ ...... مِكْشَفٌ ...... مِحْفَظٌ ...... مِسْمَعٌ ...... مِمْدَحٌ.

سبق:16

تعدادِ حروف کے لحاظ سے اسم کی قسمیں

تعدادِ حروف کے لحاظ سے اسم کی بنیادی تین قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، اور خماسی۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: مُجرّد اور مزید فیہ۔

اس طرح سے اسم کی کل چھ قسمیں بنتی ہیں:

1. ثلاثی مجرد: جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: فَلْسٌ (پیسہ)، زَمَنٌ (زمانہ۔)
2. ثلاثی مزید فیہ: جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: زَمَانٌ (زمانہ)، اس میں ''ا'' زائد ہے۔
3. رباعی مجرد: جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: جَعْفَرٌ (نامِ مرد)، دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ۔)
4. رباعی مزید فیہ: جس میں چار حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: قِنْدِیلٌ (فانوس، چراغ)، اس میں ''ي'' زائد ہے۔
5. خماسی مجرد: جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: سَفَرْجَلٌ ''بہی/بھی کا درخت۔''
6. خماسی مزید فیہ: جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: عَضْرَفُوطٌ ''سفید رنگ کا ایک کیڑا (بامنی)'' اس میں ''و'' زائد ہے۔

فائدہ اصطلاح میں انھیں شش اقسام کہتے ہیں۔

تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی قسمیں

تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں: ثلاثی، رباعی، یعنی فعل خماسی نہیں ہوتا۔

پھران میں سے ہرایک کی دوقسمیں ہیں: مُجرد اور مزید فیہ۔

اس طرح سے فعل کی چار قسمیں بن جاتی ہیں:

ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ۔

1 ثلاثی مجرد: یہ وہ فعل ہے جس میں تینوں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: دَخَلَ، نَصَرَ.

2 ثلاثی مزید فیہ: یہ وہ فعل ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: أَخْرَجَ، أَكْرَمَ، ان میں ہمزہ زائد ہے۔

3 رباعی مجرد: یہ وہ فعل ہے جس میں چاروں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے: بَعْثَرَ، دَحْرَجَ.

4 رباعی مزید فیہ: یہ وہ فعل ہے جس میں چاروں حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، جیسے: تَدَحْرَجَ، اس میں ''ت'' زائد ہے۔

سوالات و تدریبات

1 تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی اقسام بیان کریں۔

2 شش اقسام کون سی ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کریں۔

3 درج ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پُر کریں:

1 جس کلمہ میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو، اسے .... کہتے ہیں۔

(رباعی مجرد، ثلاثی مجرد)

2 جس اسم میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد بھی ہو، اسے .... کہتے ہیں۔

(رباعی مزید فیہ، خماسی مزید فیہ، ثلاثی مزید فیہ)

3 تعدادِ حروف کے لحاظ سے فعل کی .... قسمیں ہیں۔

(دو، تین، پانچ)

سبق:17

فعل ثلاثی مجرد کے ابواب

فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

1 نَصَرَ يَنْصُرُ.

علامت: ماضی میں عینِ کلمہ مفتوح اور مضارع میں مضموم ہوتا ہے۔

2 ضَرَبَ يَضْرِبُ.

علامت: ماضی میں عینِ کلمہ مفتوح اور مضارع میں مکسور ہوتا ہے۔

3 سَمِعَ يَسْمَعُ.

علامت: ماضی میں عینِ کلمہ مکسور اور مضارع میں مفتوح ہوتا ہے۔

4 فَتَحَ يَفْتَحُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عینِ کلمہ مفتوح ہوتا ہے، نیز اس کا عینِ کلمہ یا لامِ کلمہ حروف حلقی میں سے ہوتا ہے۔

5 كَرُمَ يَكْرُمُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عینِ کلمہ مضموم ہوتا ہے۔

6 حَسِبَ يَحْسِبُ.

علامت: ماضی اور مضارع دونوں میں عینِ کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

فائدہ باب كَرُمَ يَكْرُمُ ہمیشہ لازم آتا ہے جبکہ باقی پانچ ابواب لازم و متعدی دونوں طرح آتے ہیں۔

صرفیوں نے افعال اور اسمائے مشتقہ کی مشق کے لیے یہ طریقہ مقرر کیا ہے کہ ان سب کا ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر گردان کرتے ہیں، اس گردان کو صرف صغیر کہا جاتا ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کی یہ گردانیں مندرجہ ذیل ہیں:

نَصَرَ، يَنْصُرُ، نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ

وَنُصِرَ، يُنْصَرُ، نَصْرًا[1] فَذَاكَ مَنْصُورٌ

لَمْ يَنْصُرْ، لَمْ يُنْصَرْ، لَا يَنْصُرُ، لَا يُنْصَرُ، لَنْ يَنْصُرَ، لَنْ يُنْصَرَ

اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اُنْصُرْ، لِتُنْصَرْ، لِيَنْصُرْ، لِيُنْصَرْ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَنْصُرْ، لَا تُنْصَرْ، لَا يَنْصُرْ، لَا يُنْصَرْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِنْصَرٌ، مِنْصَرَةٌ، مِنْصَارٌ.

وَ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَنْصَرُ

وَ لِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: نُصْرٰى.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1 دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُولًا "داخل ہونا" 2 شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا "شکر کرنا" 3 دَرَسَ

[1] مصدر معروف ومجہول شکل وصورت میں ایک جیسے ہوتے ہیں، البتہ معنی میں فرق ہوتا ہے۔ ضَرْبًا مصدر معروف کا معنی: "مارنا" اور مصدر مجہول کا معنی: "مارا جانا" ہے۔

يَدْرُسُ دَرْسًا ''پڑھنا'' 4 نَشَرَ يَنْشُرُ نَشْرًا ''نشر کرنا، پھیلانا۔''

2 صرف صغیر از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ

ضَرَبَ، يَضْرِبُ، ضَرْبًا، فَهُوَ ضَارِبٌ

وَضُرِبَ، يُضْرَبُ، ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوبٌ

لَمْ يَضْرِبْ، لَمْ يُضْرَبْ، لَا يَضْرِبُ، لَا يُضْرَبُ، لَنْ يَضْرِبَ، لَنْ يُضْرَبَ

اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اِضْرِبْ، لِتُضْرَبْ، لِيَضْرِبْ، لِيُضْرَبْ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَضْرِبْ، لَا تُضْرَبْ لَا يَضْرِبْ، لَا يُضْرَبْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَضْرِبٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِضْرَبٌ، مِضْرَبَةٌ، مِضْرَابٌ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَضْرَبُ

وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: ضُرْبٰى

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1 غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلًا ''دھونا'' 2 ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ''ظلم کرنا'' 3 خَدَمَ يَخْدِمُ خِدْمَةً ''خدمت کرنا'' 4 صَفَقَ يَصْفِقُ صَفْقًا ''تھپکی لگانا، تالی بجانا۔''

3 صرف صغیر از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

سَمِعَ، يَسْمَعُ، سَمْعًا، فَهُوَ سَامِعٌ

وَسُمِعَ، يُسْمَعُ، سَمْعًا، فَذَاكَ مَسْمُوعٌ

لَمْ يَسْمَعْ، لَمْ يُسْمَعْ، لَا يَسْمَعُ، لَا يُسْمَعُ، لَنْ يَسْمَعَ، لَنْ يُسْمَعَ

اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اِسْمَعْ، لِتُسْمَعْ، لِيَسْمَعْ، لِيُسْمَعْ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَسْمَعْ، لَا تُسْمَعْ، لَا يَسْمَعْ، لَا يُسْمَعْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَسْمَعٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِسْمَعٌ، مِسْمَعَةٌ، مِسْمَاعٌ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَسْمَعُ

وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: سُمْعٰى.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1 عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا "جاننا" 2 شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا "پینا" 3 فَهِمَ يَفْهَمُ فَهْمًا "سمجھنا"

4 ضَمِنَ، يَضْمَنُ، ضَمْنًا "کفیل ہونا، ضامن ہونا"

4 صرف صغیر از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

فَتَحَ، يَفْتَحُ، فَتْحًا، فَهُوَ فَاتِحٌ

وَفُتِحَ، يُفْتَحُ، فَتْحًا، فَذَاكَ مَفْتُوحٌ

لَمْ يَفْتَحْ، لَمْ يُفْتَحْ، لَا يَفْتَحُ، لَا يُفْتَحُ، لَنْ يَّفْتَحَ، لَنْ يُّفْتَحَ

اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اِفْتَحْ، لِتُفْتَحْ، لِيَفْتَحْ، لِيُفْتَحْ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَفْتَحْ، لَا تُفْتَحْ، لَا يَفْتَحْ، لَا يُفْتَحْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَفْتَحٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِفْتَحٌ، مِفْتَحَةٌ، مِفْتَاحٌ.

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَفْتَحُ.

وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: فُتْحٰى.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1 قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا "کاٹنا" 2 زَرَعَ يَزْرَعُ زَرْعًا "کاشت کرنا" 3 مَنَعَ يَمْنَعُ مَنْعًا "روکنا" 4 طَبَخَ يَطْبَخُ طَبْخًا "پکانا"

5 صرف صغیر از باب کَرُمَ یَکْرُمُ

کَرُمَ، یَکْرُمُ، کَرَمًا، فَهُوَ کَارِمٌ

وَکُرِمَ بِهٖ، یُکْرَمُ بِهٖ، کَرَمًا بِهٖ، فَذَاكَ مَکْرُومٌ بِهٖ

لَمْ یَکْرُمْ، لَمْ یُکْرَمْ بِهٖ، لَا یَکْرُمُ، لَا یُکْرَمُ بِهٖ، لَنْ یَّکْرُمَ، لَنْ یُّکْرَمَ بِهٖ

اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اُکْرُمْ، لِیُکْرَمْ بِكَ، لِیَکْرُمْ، لِیُکْرَمْ بِهٖ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَکْرُمْ، لَا یُکْرَمْ بِكَ، لَا یَکْرُمْ، لَا یُکْرَمْ بِهٖ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَکْرَمٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِکْرَمٌ، مِکْرَمَةٌ، مِکْرَامٌ.

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُذَکَّرِ مِنْهُ: أَکْرَمُ.

وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: کُرْمٰی.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1 طَهُرَ، یَطْهُرُ، طَهَارَةً ''پاک ہونا'' 2 نَظُفَ، یَنْظُفُ، نَظَافَةً ''صاف ستھرا ہونا'' 3 شَرُفَ، یَشْرُفُ، شَرَفًا ''شریف ہونا'' 4 قَصُرَ، یَقْصُرُ، قِصَرًا وَّ قَصْرًا ''چھوٹا ہونا''

6 صرف صغیر از باب حَسِبَ یَحْسِبُ

حَسِبَ، یَحْسِبُ، حِسْبَانًا، فَهُوَ حَاسِبٌ

وَحُسِبَ، یُحْسَبُ، حِسْبَانًا، فَذَاكَ مَحْسُوبٌ

لَمْ یَحْسِبْ، لَمْ یُحْسَبْ، لَا یَحْسِبُ، لَا یُحْسَبُ، لَنْ یَّحْسِبَ، لَنْ یُّحْسَبَ

اَلْأَمْرُ مِنْهُ: اِحْسِبْ، لِتُحْسَبْ، لِیَحْسِبْ، لِیُحْسَبْ

وَالنَّهْيُ مِنْهُ: لَا تَحْسِبْ، لَا تُحْسَبْ، لَا یَحْسِبْ، لَا یُحْسَبْ

وَالظَّرْفُ مِنْهُ: مَحْسِبٌ

وَالْآلَةُ مِنْهُ: مِحْسَبٌ، مِحْسَبَةٌ، مِحْسَابٌ

وَأَفْعَلُ التَّفْضِيلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ: أَحْسَبُ
وَلِلْمُؤَنَّثِ مِنْهُ: حُسْبٰى.

مندرجہ ذیل سے مذکورہ وزن پر صرف صغیر کریں:

1. نَعِمَ يَنْعِمُ نِعْمَةً ''آسودہ حال ہونا۔''
2. يَبِسَ يَيْبِسُ يُبْسًا ''سوکھ جانا۔''
3. يَئِسَ يَيْئَسُ يَأْسًا ''مایوس و نا امید ہونا۔''

سبق:19

غیر ثلاثی مجرد کے ابواب

ابواب ثلاثی مزید فیہ: فعل ثلاثی مزید فیہ کے بارہ باب ہیں جو ثلاثی مجرد ماضی میں ایک ، دو یا تین حروف بڑھانے سے بنتے ہیں ۔ ان کی دو قسمیں ہیں باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل ۔ ابتدائی پانچ ابواب بے ہمزہ وصل ہیں اور باقی سات ابواب باہمزہ وصل ۔ اور باب إِفْعَال کا ہمزہ قطعی ہے وصلی نہیں۔

	نام اور مصدر	فعل	مثال	معنی
1	إِفْعَال	أَفْعَلَ	أَكْرَمَ	اس نے عزت کی
2	تَفْعِيل	فَعَّلَ	صَرَّفَ	اس نے پھیرا
3	مُفَاعَلَة	فَاعَلَ	قَاتَلَ	اس نے لڑائی کی
4	تَفَعُّل	تَفَعَّلَ	تَقَبَّلَ	اس نے قبول کیا
5	تَفَاعُل	تَفَاعَلَ	تَقَابَلَ	وہ روبرو ہوا
6	اِفْتِعَال	اِفْتَعَلَ	اِجْتَنَبَ	اس نے اجتناب کی
7	اِنْفِعَال	اِنْفَعَلَ	اِنْصَرَفَ	وہ پھرا
8	اِفْعِلَال	اِفْعَلَّ	اِحْمَرَّ	وہ سرخ ہوا
9	اِفْعِيلَال	اِفْعَالَّ	اِحْمَارَّ	وہ بتدریج سرخ ہوا
10	اِسْتِفْعَال	اِسْتَفْعَلَ	اِسْتَنْصَرَ	اس نے مدد مانگی
11	اِفْعِيعَال	اِفْعَوْعَلَ	اِخْشَوْشَنَ	وہ سخت کھردرا ہوا
12	اِفْعِوَّال	اِفْعَوَّلَ	اِجْلَوَّذَ	وہ تیز چلا

رباعی مجرد: رباعی مجرد کا صرف ایک باب فَعْلَلَة ہے، فَعْلَلَ، جیسے: دَحْرَجَ "اس نے لڑھکایا۔"

ابواب رباعی مزید فیہ: رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں، یہ ثلاثی مزید فیہ کی طرح رباعی مجرد کی ماضی میں ایک یا دو حرف بڑھانے سے بنتے ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

نمبر	نام اور مصدر	فعل	مثال	معنیٰ
1	تَفَعْلُل	تَفَعْلَلَ	تَدَحْرَجَ	وہ لڑھکا
2	اِفْعِنْلَال	اِفْعَنْلَلَ	اِحْرَنْجَمَ	وہ (قوم) جمع ہوئی
3	اِفْعِلَّال	اِفْعَلَلَّ	اِقْشَعَرَّ	اس کے رونگٹے کھڑے ہوئے

ہمزۂ وصلی اور قطعی میں فرق

ہمزۂ وصلی اور قطعی دونوں زائد ہوتے ہیں، لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ ہمزۂ وصلی وسطِ کلام میں تلفظ سے گر جاتا ہے، جیسے: فَانْصُرْنَا کی فاء کے بعد والا ہمزہ جبکہ ہمزۂ قطعی وسطِ کلام میں بھی تلفظ سے ساقط نہیں ہوتا، جیسے: ﴿وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ﴾ میں أَنْفِقُوا کا ہمزہ۔

سوالات و تدریبات

1. ثلاثی مجرد کے کل ابواب کتنے اور کون کون سے ہیں؟
2. رباعی مزید فیہ کے ابواب بیان کریں۔
3. درج ذیل خالی جگہیں مناسب لفظ سے پُر کریں:

1. ماضی میں عین کلمہ مفتوح اور مضارع میں عینِ کلمہ مضموم باب .... کی علامت ہے۔

(ضَرَبَ يَضْرِبُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، نَصَرَ يَنْصُرُ)

2. باب .... ہمیشہ لازم آتا ہے۔

(ضَرَبَ يَضْرِبُ، فَتَحَ يَفْتَحُ، كَرُمَ يَكْرُمُ)

3. ثلاثی مزید فیہ کے کل .... باب ہیں۔

(پندرہ، بارہ، سولہ)

سبق:20

صحیح و معتل

حرفِ صحیح اور حرفِ علت کے اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں: 1 صحیح 2 معتل

1 **صحیح**: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت نہ ہو، جیسے: دَرَسَ، قَلَمٌ، أَمَرَ، مَدَّ.

ملاحظہ حروفِ علت تین ہیں: واؤ، الف اور یاء.

صحیح کی پھر تین قسمیں ہیں: 1 سالم 2 مہموز 3 مضاعف

سالم: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ، حرف علت اور ایک جنس کے دو حرف نہ ہوں، جیسے: نَصَرَ، سَمِعَ، قَلَمٌ، رَجُلٌ.

مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ہمزہ ہو، جیسے: أَمَرَ، أُذُنٌ، سَأَلَ، رَأْسٌ، قَرَأَ، رُزْءٌ.

مضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک جنس کے دو حرف ہوں، جیسے: مَدَّ، مُدٌّ، زَلْزَلَ، لُؤْلُؤٌ.

2 **معتل**: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں:

1 معتل بہ یک حرف 2 معتل بہ دو حرف

معتل بہ یک حرف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں ایک حرف علت ہو، اس کی پھر تین قسمیں ہیں:

1 مثال 2 اجوف 3 ناقص

مثال: وہ کلمہ ہے جس کی فائے کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: وَعَدَ، يَسَرَ، وَرْدٌ، يُمْنٌ.

اجوف: وہ کلمہ ہے جس کا عینِ کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: قَالَ، بَاعَ، قَوْمٌ، لَيْلٌ.

ناقص: وہ کلمہ ہے جس کا لامِ کلمہ حرفِ علت ہو، جیسے: دَعَا، رَمٰی، دَلْوٌ، ظَبْيٌ.

معتل بہ دو حروف: وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اسے لفیف کہتے ہیں، لفیف کی دو قسمیں ہیں:

1| **لفیف مفروق**: جس میں دونوں حرف علت علیحدہ علیحدہ ہوں، جیسے: وَلِيَ، وَحْيٌ.

2| **لفیف مقرون**: جس میں دونوں حرف علت متصل، یعنی اکٹھے ہوں، جیسے: طَوٰى، حَيِيَ، يَوْمٌ

سوالات و تدریبات

1. صحیح و معتل کسے کہتے ہیں، مثال دے کر بیان کریں۔
2. صحیح کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف مع مثال ذکر کریں۔
3. معتل کی اقسام مفصل بیان کریں، مثالیں بھی دیں۔
4. نمونے کے مطابق صحیح و معتل کے اعتبار سے کلمے کی قسم بتائیں۔

	کلمہ	قسمِ کلمہ	کلمہ	قسمِ کلمہ
نمونہ	سَفَرَ	سالم	شَرٌّ	مضاعف
	رَقِيَ		جَوْزٌ	
	شَكَرَ		وَنٰى (وَنَيَ)	
	ضَبٌّ		ذِئْبٌ	
	وَرَقٌ		رَوٰى (رَوَيَ)	

ہفت اقسام کے بعض قواعد

ہفت اقسام میں سے سالم میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی جبکہ اس کے علاوہ دیگر اقسام میں ہمزہ، حرفِ علت یا ایک جنس کے دو حرف آنے سے ثقل پیدا ہو جاتا ہے۔ اس ثقل کو دور کرنے کے لیے صرفیوں نے کچھ قواعد مقرر کیے ہیں۔ آئندہ اسباق میں ہم انھی قواعد کا ذکر کریں گے۔

1 **قاعدۂ رَاسٌ:** اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اُسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔

َـ ءْ ⇐ َـ ا، ُـ ءْ ⇐ ُـ و، ِـ ءْ ⇐ ِـ ي

مثال: 1 رَأْسٌ سے رَاسٌ.

وضاحت: رَأْسٌ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مفتوح ہے، اس لیے ہمزہ کو فتحہ کے موافق حرفِ علت ''ا'' سے بدلا تو رَاسٌ ہوا۔

مثال: 2 بُؤْسٌ سے بُوسٌ.

وضاحت: بُؤْسٌ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مضموم ہے، اس لیے ہمزہ کو ضمہ کے موافق حرفِ علت ''و'' سے بدلا تو بُوسٌ ہوا۔

مثال: 3 ذِئْبٌ سے ذِيبٌ.

وضاحت: ذِئْبٌ میں ہمزہ ساکن ہے اور ماقبل متحرک حرف مکسور ہے، اس لیے ہمزہ کو کسرہ کے موافق حرفِ علت ''ي'' سے بدلا تو ذِيبٌ ہوا۔

2 **قاعدۂ جُوَنٌ:** اگر ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔

ُـ ءَ ⇐ ُـ وَ، ِـ ءَ ⇐ ِـ يَ

مثال: 1 جُؤَنٌ سے جُوَنٌ

وضاحت: جُؤَنٌ میں ہمزہ مفتوح ہے اور اس کا ماقبل حرف مضموم ہے، اس لیے ہمزہ کو ضمہ کے موافق حرفِ علت ''و'' سے بدلا تو جُوَنٌ ہوا۔

مثال: 2 مِئَرٌ سے مِیَرٌ.

وضاحت: مِئَرٌ میں ہمزہ مفتوح ہے اور اس کا ماقبل حرف مکسور ہے، اس لیے ہمزہ کو کسرہ کے موافق حرفِ علت "ي" سے بدلا تو مِیَرٌ ہوا۔

3 **قاعدۂ مَقْرُوٌّ:** جب ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل "و، ي" مدّہ زائدہ یا یائے تصغیر ہو تو ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدلنا جائز ہے اور ابدال کے بعد ادغام واجب ہے، جیسے: مَقْرُوٌّ، خَطِیَّةٌ، أُفَيْسٌ، یہ اصل میں مَقْرُوءٌ، خَطِيئَةٌ اور أُفَيْئِسٌ تھے۔

4 **قاعدۂ یَسَلُ:** جب ہمزہ متحرک اور اس کا ماقبل ساکن ہو تو اُس کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دینا جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ کا ماقبل مدّہ زائدہ، نونِ انفعال یا یائے تصغیر نہ ہو، جیسے: یَسَلُ، شَيٌ، ضَوٌ، قَدَ اکْرَمَ اصل میں یَسْئَلُ، شَيْءٌ، ضَوْءٌ، قَدْ أَکْرَمَ تھے۔ لہٰذا مَقْرُوءَةٌ، خَطِيئَةٌ (ہمزہ کا ماقبل مدہ زائدہ ہے) اِنْأَطَرَ (ہمزہ کا ماقبل نون انفعال ہے) سُوَيْئِلٌ (ہمزہ کا ماقبل یائے تصغیر ہے) میں ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرانا جائز نہیں۔

5 **قاعدۂ اٰمَنَ:** جب دو ہمزے ایک کلمے میں جمع ہو جائیں اور دوسرا ہمزہ ساکن ہو تو اسے پہلے ہمزے کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا ضروری ہے۔

أَأْ ⇐ آ،   أُأْ ⇐ أو،   إِأْ ⇐ إِي

مثال: 1 أَأْمَنَ سے أَامَنَ (اٰمَنَ).

وضاحت: أَأْمَنَ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت "فتحہ" کے موافق حرفِ علت "ا" سے وجوباً بدلا تو أَامَنَ (اٰمَنَ) ہوا۔

مثال: 2 أُأْمِنَ سے أُومِنَ.

وضاحت: أُأْمِنَ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت "ضمہ" کے موافق حرفِ علت "و" سے وجوباً بدلا تو أُومِنَ ہوا۔

مثال: 3 إِئْمَانٌ سے إِيمَانٌ

وضاحت: إِئْمَانٌ میں دو ہمزے جمع ہوئے، دوسرا ہمزہ ساکن ہے۔ اسے پہلے ہمزہ کی حرکت "کسرہ" کے موافق حرفِ علت "ي" سے وجوباً بدلا تو إِيمَانٌ ہوا۔

1 قاعدۂ یَمُدُّ: جب ایک جنس کے دو متحرک حرف ایک کلمے میں جمع ہو جائیں اور ان کا ماقبل صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا اور اس کا دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے۔

مثال: یَمْدُدُ سے یَمُدُّ.

وضاحت: یَ مْ دُ دُ ⇐ یَ مُ د دُ ⇐ یَ مُ د ⇄ دُ ⇐ یَمُدُّ

① یَمْدُدُ میں ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل صحیح ساکن ہے۔

② پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی تو یَمُدْدُ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا تو یَمُدُّ ہو گیا۔

2 قاعدۂ مَدَّ، مَادٌّ: جب ایک جنس کے دو متحرک حرف ایک کلمہ میں جمع ہو جائیں اور ان کا ماقبل حرف بھی متحرک ہو یا مدّہ زائدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت حذف کر کے اسے دوسرے میں ادغام کرنا ضروری ہے۔

مثال: 1 مَدَدَ سے مَدَّ.

وضاحت: مَ دَ دَ ⇐ مَدْدَ ⇐ مَ د ⇄ دَ ⇐ مَدَّ

① مَدَدَ میں ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہے۔

② دونوں ہم جنس حرفوں میں سے پہلے حرف کی حرکت حذف کر دی تو مَدْدَ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا تو مَدَّ ہو گیا۔

مثال: 2 مَادِدٌ سے مَادٌّ.

وضاحت: مَ ا دِ دٌ ⇐ مَ ا دْ دٌ ⇐ مَ ا د ⇄ دٌ ⇐ مَادٌّ

① مَادِدٌ میں ایک جنس کے دو متحرک حرف جمع ہیں اور ان کا ماقبل مدہ زائدہ ہے۔

② دونوں ہم جنس حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت حذف کر دی تو مَادْدٌ ہوا۔

③ پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کر دیا تو مَادٌّ ہو گیا۔

3 **قاعدۂ مَدٌّ:** جب ایک جنس کے دو حرف ایک کلمے میں جمع ہو جائیں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کا دوسرے میں وجوباً ادغام کر دیا جاتا ہے۔

مثال: مَدْدٌ سے مَدٌّ۔

وضاحت: مَ دْدٌ ⇐ مَ دْ ⇄ دٌ ⇐ مَدٌّ

① مَدْدٌ میں ایک جنس کے دو حرف ہیں، پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔

② پہلے کو دوسرے میں ادغام کر دیا تو مَدٌّ ہو گیا۔

سبق:23

1 **قاعدۂ یَعِدُ:** جو "و" ساکن، علامتِ مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان واقع ہو تو وہ حذف ہو جاتا ہے۔

مثال: یَوْعِدُ سے یَعِدُ.

وضاحت: یَ وْ عِ دُ ⇐ یَعِدُ

یَوْعِدُ میں "و" علامت مضارع مفتوحہ اور کسرۂ عین کے درمیان ہے، اس لیے "و" کو حذف کر دیا تو یَعِدُ ہو گیا۔

2 **قاعدۂ یَهَبُ:** جو "و" ساکن، علامت مضارع مفتوحہ اور فتحۂ عین کے درمیان واقع ہو اور اس کے مضارع کا عین یا لام کلمہ حرفِ حلقی ہو تو اسے بھی گرا دیا جاتا ہے۔

مثال: 1 یَوْهَبُ، سے یَهَبُ، 2 یَوْضَعُ سے یَضَعُ.

وضاحت: یَ فْ عَ لُ

یَ وْ هَ بُ / یَ وْ ضَ عُ ⇐ یَهَبُ / یَضَعُ.

(هَ ↓ حلقی) (عُ ↓ حلقی)

نوٹ حروف حلقی چھ ہیں: همزه، ہ، ح، خ، ع، غ.

① یَوْهَبُ میں "و" علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمہ کے فتحۂ عین کے درمیان ہے جس کا عینِ کلمہ حرف حلقی ہے۔ "و" کو حذف کر دیا تو یَهَبُ ہو گیا۔

② یَوْضَعُ میں "و" علامت مضارع مفتوحہ اور ایسے کلمہ کے فتحۂ عین کے درمیان ہے جس کا لام کلمہ حرف حلقی ہے۔ "و" کو حذف کر دیا تو یَضَعُ ہو گیا۔

3 **قاعدۂ عِدَةٌ:** جو مصدر مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہو اور اس کے فعل مضارع میں تعلیل ہوئی ہو تو

اس کی فائے کلمہ گر جاتی ہے اور اس کے عوض آخر میں "ۃ" بڑھادی جاتی ہے۔ اور عین کلمہ کو کسرہ اور لامِ کلمہ کو فتحہ دیا جاتا ہے۔

جیسے: وِعْدٌ، وِهْبٌ اور وِزْنٌ سے عِدَةٌ، هِبَةٌ اور زِنَةٌ.

مثال: 1 وِعْدٌ سے عِدَةٌ.

وضاحت: وِعْدٌ مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہے اور اس کے مضارع میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے فائے کلمہ "و" کو حذف کر کے آخر میں "ۃ" بڑھائی اور عینِ کلمہ "ع" کو کسرہ اور لامِ کلمہ "د" کو فتحہ دیا تو عِدَةٌ ہوگیا۔

مثال: 2 وِزْنٌ سے زِنَةٌ.

وضاحت: ایسے ہی وِزْنٌ میں بھی "و" کو حذف کر کے آخر میں "ۃ" بڑھائی اور عینِ کلمہ "ز" کو کسرہ اور لامِ کلمہ "ن" کو فتحہ دیا تو زِنَةٌ ہوگیا۔

مثال: 3 وِهْبٌ سے هِبَةٌ.

وضاحت: وِهْبٌ میں بھی "و" کو حذف کر کے آخر میں "ۃ" بڑھائی اور عینِ کلمہ "ھ" کو کسرہ اور لامِ کلمہ "ب" کو فتحہ دیا تو هِبَةٌ ہوگیا۔

فائدہ کبھی مضارع مفتوح العین کے مصدر میں عین کلمہ کو فتحہ بھی دے دیتے ہیں۔

مثال: وِسْعٌ سے سِعَةٌ اور سَعَةٌ.

وضاحت: وِسْعٌ مثال واوی سے فِعْلٌ کے وزن پر ہے اور اس کے مضارع میں تعلیل ہوئی ہے، اس لیے فائے کلمہ "و" کو حذف کر کے آخر میں "ۃ" بڑھائی اور عین کلمہ "س" کو کسرہ اور لام کلمہ "ع" کو فتحہ دیا تو سِعَةٌ ہوگیا۔ چونکہ مضارع (يَوْسَعُ) مفتوح العین ہے، اس لیے عین کلمہ کو فتحہ دے کر سَعَةٌ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

4 **قاعدۂ مِيزَانٌ:** جو "و" ساکن، غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہو تو اس "و" کو "ي" سے بدل دیا جاتا ہے۔

ـِو ⇐ ـِي

مثال: 1 مِوْزَانٌ (صیغۂ اسم آلہ) سے مِيزَانٌ.

وضاحت: مِوْزَانٌ میں "و" ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہے اس لیے "و" کو "ي" سے بدلا تو مِيزَانٌ ہوگیا۔

مثال: 2 اِوْجَلْ (صیغۂ امر) سے اِیجَلْ.

وضاحت: اِوْجَلْ میں "و" ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے کسرہ ہے اس لیے "و" کو "ي" سے بدلا تو اِیجَلْ ہوگیا۔

5 قاعدۂ مُوقِنٌ: جو "ي" ساکن، غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر ضمّہ ہو تو وہ "و" سے بدل جاتی ہے۔

ـُيْ ⇐ ـُو

مثال: 1 مُیْقِنٌ سے مُوقِنٌ.

وضاحت: مُیْقِنٌ میں "ي" ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے ضمہ ہے اس لیے "و" کو "ي" سے بدلا تو مُوقِنٌ ہوگیا۔

مثال: 2 یُیْسِرُ سے یُوسِرُ.

وضاحت: یُیْسِرُ میں "ي" ساکن وغیر مدغم ہے اور اس سے پہلے ضمہ ہے اس لیے "ي" کو "و" سے بدلا تو یُوسِرُ ہوگیا۔

6 قاعدۂ اِتَّقَدَ: جو "و، ي" اصلی ہو اور بابِ افتعال کے فائے کلمہ میں واقع ہو تو اسے "ت" سے وجوبًا بدل دیا جاتا ہے، پھر اِس "ت" کو تائے افتعال میں مُدغَم کر دیا جاتا ہے۔

مثال: 1 اِوْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ.

وضاحت: اِفْ تَ عَلَ ⇐ اِتْ تَ عَلَ ⇐ اِت ⇄ تَ عَلَ ⇐ اِتَّعَلَ

اِوْ تَقَدَ ⇐ اِتْ تَقَدَ ⇐ اِت ⇄ تَقَدَ ⇐ اِتَّقَدَ

1. اِوْتَقَدَ میں "و" اصلی باب افتعال کے فائے کلمہ میں واقع ہے۔
2. "و" کو وجوبًا "ت" سے بدلا تو اِتْ تَقَدَ ہوا۔
3. "ت" کا "ت" میں ادغام کیا تو اِتَّقَدَ ہوا۔

مثال: 2 اِیتَسَرَ سے اِتَّسَرَ.

وضاحت: اِیْ تَسَرَ ⇐ اِتْ تَسَرَ ⇐ اِت ⇄ تَسَرَ ⇐ اِتَّسَرَ

1. اِیْ تَسَرَ میں "ي" اصلی باب افتعال کے فائے کلمہ میں واقع ہے۔
2. "ي" کو وجوبًا "ت" سے بدلا تو اِتْ تَسَرَ ہوا۔
3. "ت" کا "ت" میں ادغام کیا تو اِتَّسَرَ ہوگیا۔

1 قاعدۂ قَالَ: جو "و، ي" متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو "و، ي" کو "ا" سے بدل دیا جاتا ہے۔
مندرجہ ذیل صورتوں میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا:

1. "و، ي" فائے کلمہ میں ہوں، جیسے: تَوَسَّطَ ، تَيَقَّظَ.
2. "و، ي" لفیف کے عینِ کلمہ میں یا صورتِ لفیف میں ہوں، جیسے: طَوٰی، حَيِيَ، اِرْعَوٰی "رکنا، باز رہنا۔"
3. "و، ي" الف تثنیہ یا الف ضمیر سے پہلے ہوں، جیسے: عَصَوَانِ، دَعَوَا، رَمَيَا. اسی طرح "و، ي" جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے ہوں، جیسے عَصَوَاتٌ ، رَحَيَاتٌ.
4. "و، ي" کی حرکت عارضی ہو، لازمی نہ ہو، جیسے: لَوِاسْتَطَعْنَا. اس میں "و" کا کسرہ عارضی ہے۔
5. "و، ي" متحرک ہوں اور ماقبل مفتوح ہو مگر ماقبل فتحہ الگ کلمے میں ہو، جیسے: سَيَقُولُ. اس میں يَقُولُ کی یاء متحرک ہے مگر اس سے پہلے فتحہ الگ کلمہ "سین" میں ہے۔

ـَـوُ / يُ ⇐ ـَـا

مثال: 1 قَوَلَ سے قَالَ.

وضاحت: ① قَوَلَ میں "و" متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

② "و" کو "ا" سے بدلا تو قَالَ ہوگیا۔

مثال: 2 بَيَعَ سے بَاعَ.

وضاحت: ① بَيَعَ میں "ي" متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

② "ي" کو "ا" سے بدلا تو بَاعَ ہوگیا۔

مثال: [3] خَوِفَ سے خَافَ.

وضاحت: ① خَوِفَ میں "و" متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

② "و" کو "ا" سے بدلا تو خَافَ ہوگیا۔

مثال: [4] نَيِلَ سے نَالَ.

وضاحت: ① نَيِلَ میں "ي" متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔

② "ي" کو "ا" سے بدلا تو نَالَ ہوگیا۔

مثال: طَوُلَ سے طَالَ.

وضاحت: ① طَوُلَ میں "و" متحرک اور ماقبل مفتوح ہے۔ ② "و" کو "ا" سے بدلا تو طَالَ ہوگیا۔

[2] قاعدۂ قُلْنَ، بِعْنَ: جب فعل ماضی ثلاثی مجرد کا عینِ کلمہ "و، ي" اجتماعِ ساکنین [1] کی وجہ سے ساقط ہو جائے تو اجوف واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فائے کلمہ کو ضمہ اور اجوف یائی اور واوی مکسور العین میں کسرہ دیتے ہیں۔

مثال: [1] قَوَلْنَ سے قُلْنَ.

وضاحت: قَوَلْنَ ⇐ قَالْنَ ⇐ قَلْنَ ⇐ قُلْنَ

① قَوَلْنَ میں "و" متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے "ا" سے بدلا تو قَالْنَ ہوا۔

② قَالْنَ میں "ا" اور "ل" دو ساکن جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے "ا" کو گرایا تو قَلْنَ ہوا۔

③ ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "و" الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوف واوی مفتوح العین ہے، اس لیے فائے کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ ہوگیا۔

مثال: [2] طَوُلْنَ سے طُلْنَ.

وضاحت: طَوُلْنَ ⇐ طَالْنَ ⇐ طَلْنَ ⇐ طُلْنَ

① طَوُلْنَ میں "و" متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے "ا" سے بدلا تو طَالْنَ ہوا۔

② طَالْنَ میں "ا" اور "ل" دو ساکن جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے "ا" کو گرایا تو طَلْنَ ہوا۔

③ ماضی ثلاثی مجرد کا عینِ کلمہ "و" الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوفِ واوی مضموم العین ہے،

[1] دو ساکن حروف کے مل جانے کو "اجتماعِ ساکنین" یا "التقائے ساکنین" کہتے ہیں۔

اس لیے فائے کلمہ کو ضمہ دیا تو طُلْنَ ہوگیا۔

مثال: 3 خَوِفْنَ سے خِفْنَ.

وضاحت: خَوِفْنَ ⇐ خَافْنَ ⇐ خَفْنَ ⇐ خِفْنَ.

① خَوِفْنَ میں "و" متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے "ا" سے بدلا تو خَافْنَ ہوا۔

② خَافْنَ میں "ا" اور "ف" دو ساکن جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے "ا" کو گرادیا تو خَفْنَ ہوا۔

③ ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "و" الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوف واوی مکسور العین ہے، اس لیے فائے کلمہ کو کسرہ دیا تو خِفْنَ ہوگیا۔

مثال: 4 بَيَعْنَ سے بِعْنَ.

وضاحت: بَيَعْنَ ⇐ بَاعْنَ ⇐ بَعْنَ ⇐ بِعْنَ

① بَيَعْنَ میں "ي" متحرک ماقبل مفتوح ہے، اس لیے اسے "ا" سے بدلا تو بَاعْنَ ہوا۔

② بَاعْنَ میں "ا" اور "ع" دو ساکن جمع ہوئے، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے "ا" کو گرایا تو بَعْنَ ہوا۔

③ ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ "ي" الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور کلمہ اجوف یائی ہے، اس لیے فائے کلمہ کو کسرہ دیا تو بِعْنَ ہوگیا۔

3 **قاعدۂ قِيلَ:** جب ماضی مجہول کے عینِ کلمہ میں "و، ي" ہوں تو "و، ي" کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دی جاتی ہے، بشرطیکہ اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔ اور اگر عینِ کلمہ "و" ہو تو اسے "ي" سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثال: 1 بُيِعَ (بَاعَ کا مجہول) سے بِيعَ.

وضاحت: ① بُيِعَ (ماضی مجہول) کے عین کلمہ میں "ي" ہے۔

② بُيِعَ کے ماضی معروف: بَيَعَ میں تعلیل ہو چکی ہے۔

③ بُيِعَ کی "ي" کو ساکن کر کے اس کی حرکت ماقبل کو دی تو بِيعَ ہوگیا۔

مثال: 2 قُوِلَ سے قِيلَ.

وضاحت: ① قُوِلَ (ماضی مجہول) کے عین کلمہ میں "و" ہے۔

② قُوِلَ کے ماضی معروف: قَوَلَ میں تعلیل ہو چکی ہے۔

③ قُوِلَ کی ''و'' کو ساکن کر کے اس کی حرکت ماقبل کو دی تو قِوْلَ ہوا۔

④ ''و'' کو ''ي'' سے بدلا تو قِيلَ ہو گیا۔

4 قاعدہ يَقُولُ: جو ''و، ي'' متحرک ہو اور اس سے پہلے حرفِ صحیح ساکن ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے، پھر:

1 اگر ''و، ي'' حرکت کے موافق ہوں تو ''و، ي'' اپنی حالت پر باقی رہتے ہیں: جیسے: يَقْوُلُ سے يَقُولُ اور يَبْيِعُ سے يَبِيعُ.

وضاحت: ① يَقْوُلُ اور يَبْيِعُ میں ''و، ي'' متحرک ہیں۔

② ''و'' کا ماقبل ''ق'' اور ''ي'' کا ماقبل ''ب'' صحیح ساکن ہیں۔

③ ''و'' کی حرکت ''ضمہ'' ماقبل ''ق'' اور ''ي'' کی حرکت ''کسرہ'' ماقبل ''ب'' کو دی تو يَقُولُ اور يَبِيعُ ہو گیا۔

④ ''و، ي'' حرکت کے موافق ہیں اس لیے ''و، ي'' اپنی حالت پر برقرار رہے۔

اس کے بعد:

2 اگر: ''و، ي'' حرکت کے موافق نہ ہوں تو انھیں حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدل دیا جاتا ہے، جیسے: يَخْوَفُ سے يَخَافُ، يَقْوِمُ سے يُقِيمُ.

وضاحت يَخْوَفُ: ① يَخْوَفُ میں ''و'' متحرک اور اس کا ماقبل ''خ'' صحیح ساکن ہے۔

② ''و'' کی حرکت ''فتحہ'' ماقبل ''خ'' کو دی تو يَخَوْفُ ہوا۔

③ ''و'' حرکتِ ''فتحہ'' کے موافق نہیں، اس لیے اسے فتحہ کے موافق حرفِ علت ''ا'' سے بدلا تو يَخَافُ ہو گیا۔

وضاحت يُقْوِم: ① يُقْوِمُ میں ''و'' متحرک اور اس کا ماقبل ''ق'' صحیح ساکن ہے۔

② ''و'' کی حرکت ''کسرہ'' ماقبل ''ق'' کو دی تو يُقِوْمُ ہوا۔

③ ''و'' حرکتِ ''کسرہ'' کے موافق نہیں اس لیے اسے کسرہ کے موافق حرفِ علت ''ي'' سے بدل دیا تو يُقِيمُ ہو گیا۔

لیکن درج ذیل صورتوں میں یہ قاعدہ جاری نہیں ہوگا۔

① ''و، ي'' فائے کلمہ میں ہوں، جیسے: مَنْ وَّعَدَ، مَنْ يَّسَرَ.

② ''و، ي'' لفیف کا عینِ کلمہ ہوں، جیسے: يَقْوٰی، يَحْيٰی.

③ ''و، ي'' مدّہ زائدہ سے پہلے ہوں، جیسے: مِقْوَالٌ، تَمْيِيزٌ.

نوٹ وزن مفعول کی واؤ اس مانع سے مستثنیٰ ہے، جیسے: مَقْوُولٌ سے مَقُولٌ وغیرہ۔

4 ''و، ي'' ایسے کلمے میں ہوں جو رنگ یا عیب یا حلیہ کے معنیٰ میں ہو، جیسے: أَسْوَدُ، يَعْوَرُ، يَصْيَدُ، أَحْوَرُ.

5 قاعدۂ لَمْ يَقُلْ: اگر لام کلمہ ساکن ہوجائے تو عینِ کلمہ میں حرفِ علت ''و، ي'' اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہوجاتے ہیں۔

مثال: 1 يَقُولُ سے لَمْ يَقُلْ.

وضاحت: يَقُولُ میں لَمْ جازمہ کی وجہ سے لامِ کلمہ ''ل'' ساکن ہوا تو لَمْ يَقُولْ ہوگیا۔ پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''و'' حذف ہوا تو لَمْ يَقُلْ ہوگیا۔

مثال: 2 تَقُولُ سے قُلْ (صیغۂ امر)

وضاحت: تَقُولُ میں امر کی وجہ سے ''ت'' گرگئی اور لامِ کلمہ ساکن ہوا تو قُولْ ہوگیا۔ پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''و'' حذف ہوا تو قُلْ ہوگیا۔

ملحوظہ اگر لامِ کلمہ ضمیر یا نون تاکید کے ملنے سے متحرک ہو تو حرف علت اپنی جگہ برقرار رہتا ہے، جیسے: لَمْ يَقُولَا اور قُولَنَّ.

6 قاعدۂ قَائِلٌ: جو ''و، ي'' وزنِ فَاعِلٌ کے عینِ کلمہ میں واقع ہوں وہ ہمزہ سے بدل جاتے ہیں، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو یا اس کا فعل مستعمل نہ ہو۔

مثال: 1 قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، 2 بَايِعٌ سے بَائِعٌ، 3 سَايِفٌ سے سَائِفٌ ''تلوار والا۔''

وضاحت:

فَ ا عِ لٌ

قَ اوِ لٌ ⇐ قَ ا ءِ لٌ ⇐ قَائِلٌ

بَ ا يِ عٌ ⇐ بَ ا ءِ عٌ ⇐ بَائِعٌ

سَ ا يِ فٌ ⇐ سَ ا ءِ فٌ ⇐ سَائِفٌ

''و، ي'' وزن فَاعِلٌ کے عینِ کلمہ میں واقع ہیں۔ قَاوِلٌ کے فعل قَوَلَ اور بَايِعٌ کے فعل بَيَعَ میں تعلیل ہوئی ہے اور سَايِفٌ کا فعل مستعمل نہیں، اس لیے ''و، ي'' کو ''ء'' سے بدل دیا۔

ملحوظہ عَيِنَ اور عَوِرَ کا اسم فاعل عَايِنٌ اور عَاوِرٌ ہی آئے گا کیونکہ ان دونوں کے افعال میں تعلیل نہیں ہوئی۔

1 **قاعدۂ رَضِيَ:** جو''و'' کسرہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہو وہ''ي'' ہو جاتا ہے۔

ـِو ⇐ ـِي

مثال: رَضِوَ سے رَضِيَ.

وضاحت: رَضِوَ میں''و'' کسرہ کے بعد کلمے کے آخر میں واقع ہے، اس لیے''و'' کو''ي'' سے بدلا تو رَضِيَ ہو گیا۔

2 **قاعدۂ یَدْعُو، یَرْمِي:** مضارع مضموم العین یا مکسور العین ہو اور لامِ کلمہ کی جگہ''و، ي'' ہو تو ان کو ساکن کر دیا جاتا ہے بشرطیکہ ان کے بعد واوِ جمع، یائے مخاطبہ اور الف تثنیہ نہ ہو۔

مثال: 1 یَدْعُوُ سے یَدْعُو.

وضاحت: ① یَدْعُوُ مضارع مضموم العین ہے اور لامِ کلمہ کی جگہ''و'' ہے۔ ② ''و'' کے بعد نہ واوِ جمع ہے، نہ یائے مخاطبہ اور نہ الف تثنیہ، اس لیے''و'' کو ساکن کر دیا تو یَدْعُو ہو گیا۔

2 یَرْمِيُ سے یَرْمِي.

وضاحت: ① یَرْمِيُ مضارع مکسور العین ہے اور لامِ کلمہ کی جگہ''ي'' ہے۔ ② ''ي'' کے بعد نہ واوِ جمع ہے، نہ یائے مخاطبہ اور نہ الفِ تثنیہ، اس لیے''ي'' کو ساکن کر دیا تو یَرْمِي ہو گیا۔

3 **قاعدۂ یَدْعُونَ، تَرْمِینَ:** جو''و، ي'' لامِ کلمہ میں مضموم یا مکسور ہوں اور ماقبل کی حرکت اور مابعد حرف علت ان کے موافق ہو تو''و، ي'' کو ساکن کر کے اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔

مثال: 1 یَدْعُوُونَ سے یَدْعُونَ.

وضاحت: یَدْعُوُونَ ⇐ یَدْعُوْونَ ⇐ یَدْعُونَ

1| یَدْعُوُوْنَ میں ''و'' لامِ کلمہ میں مضموم ہے۔

2| ''و'' کے ماقبل ''ع'' کی حرکت ''ضمہ'' ''و'' کے موافق ہے اور مابعد حرف علت بھی موافق ہے۔

3| ''و'' کو ساکن کیا تو یَدْعُوْوْنَ ہوا۔

4| اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''و'' کو گرادیا تو یَدْعُوْنَ ہوگیا۔

مثال: 2| تَرْمِيِيْنَ سے تَرْمِيْنَ.

وضاحت: تَرْمِيِيْنَ ⇐ تَرْمِيْيْنَ ⇐ تَرْمِيْنَ

① تَرْمِيِيْنَ میں ''ي'' لامِ کلمہ میں مکسور ہے۔

② ''ي'' کے ماقبل ''م'' کی حرکت ''کسرہ'' ''ي'' کے موافق ہے اور مابعد حرف علت بھی موافق ہے۔

③ ''ي'' کو ساکن کیا تو تَرْمِيْيْنَ ہوا۔

④ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ي'' کو گرادیا تو تَرْمِيْنَ ہوگیا۔

4| **قاعدۂ تَدْعِيْنَ: يَرْمُوْنَ** اگر واؤ مکسور بعد ضمہ ہو اور اس کے بعد ''ي'' ہو یا یاء مضموم بعد کسرہ ہو اور اس کے بعد ''و'' ہو تو ماقبل کو ساکن کر کے ''و، ي'' کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں، پھر ''و، ي'' اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جاتے ہیں۔

مثال: 1| تَدْعُوِيْنَ سے تَدْعِيْنَ.

وضاحت: تَدْعُوِيْنَ ⇐ تَدْعِوِيْنَ ⇐ تَدْعِيِيْنَ ⇐ تَدْعِيْنَ

① تَدْعُوِيْنَ میں ''و'' مکسور ہے۔

② ''و'' کا ماقبل ''ع'' مضموم ہے اور مابعد ''ي'' ہے۔

③ ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد ''و'' کی حرکت ''کسرہ'' ماقبل کو دی تو تَدْعِوِيْنَ ہوا۔

④ کسرہ کے بعد واقع ''و'' کو ''ي'' سے بدلا تو تَدْعِيِيْنَ ہوا۔

⑤ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''ي'' کو گرادیا تو تَدْعِيْنَ ہوگیا۔

مثال: 2| يَرْمِيُوْنَ سے يَرْمُوْنَ.

وضاحت: يَرْمِيُوْنَ ⇐ يَرْمُيُوْنَ ⇐ يَرْمُوُوْنَ ⇐ يَرْمُوْنَ

① يَرْمِيُوْنَ میں ''ي'' مضموم ہے۔

② ''ي'' کا ماقبل ''م'' مکسور ہے اور مابعد ''و'' ہے۔

③ ماقبل کو ساکن کرنے کے بعد ''ي'' کی حرکت ''ضمہ'' ماقبل کو دی تو یَرْمُیونَ ہوا۔

④ ضمہ کے بعد واقع ''ي'' کو ''و'' سے بدلا تو یَرْمُوونَ ہوگیا۔

⑤ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ''و'' کو گرادیا تو یَرْمُونَ ہوگیا۔

5 قاعدۂ یَرْضٰی: جو ''و'' کلمے میں تیسری جگہ ہو، پھر حروف کے اضافے سے چوتھی جگہ یا اس سے بھی آگے ہو جائے اور اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اس ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیتے ہیں۔

مثال: یَرْضَوُ سے یَرْضَيُ.

وضاحت: یَرْضَوُ ⇦ یَرْضَيُ ⇦ یَرْضٰی

① یَرْضَوُ (ماضی رَضِوَ) میں ''و'' حرف مضارع کے اضافے کی وجہ سے چوتھی جگہ ہوگیا۔

② ''و'' کا ماقبل مفتوح ہے۔

③ ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیا تو یَرْضَيُ ہوگیا۔

④ قاعدۂ قَالَ کے تحت ''ي'' کو ''ا'' سے بدلا تو یَرْضٰی ہوگیا۔

6 قاعدۂ دَاعٍ: جب اسم فاعل کے لامِ کلمہ کی جگہ ''و'' ہو تو اس ''و'' کو ''ي'' سے بدل دیتے ہیں، پھر ''ي'' پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے اسے حذف کر دیتے ہیں۔ اگر وہ کلمہ مُنَوَّن (تنوین والا) ہو تو ''ي'' اور نون تنوین، دو ساکنوں کے اجتماع سے ''ي'' گر جاتی ہے، جیسے: دَاعٍ، رَامٍ، مُقْتَضٍ، مُسْتَدْعٍ اصل میں دَاعِوٌ، رَامِيٌ، مُقْتَضِيٌ، مُسْتَدْعِوٌ تھے۔ اور اگر وہ کلمہ معرّف باللّام، مضاف یا منصوب ہو تو ''ي'' قائم رہتی ہے، جیسے: اَلدَّاعِي، اَلرَّامِي، دَاعِي الْقَوْمِ، مُقْتَضِي الدَّرَاهِمِ، إِنَّ دَاعِيًا، رَامِيًا.

اسی طرح أَفَاعِلُ مَفَاعِلُ وغیرہ اوزان کے آخر میں یاء ہو تو اس کا بھی یہی قاعدہ ہوگا، جیسے: جَوَارٍ، اَلْجَوَارِي، جَوَارِيكُمْ، فرق صرف یہ ہے کہ نصبی حالت میں تنوین نہیں آئے گی یعنی دَاعٍ میں دَاعِيًا جبکہ جَوَارٍ میں جَوَارِيَ ہوگا۔

7 قاعدۂ مَدْعُوٌّ: جب دو ''و'' ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو اُس کا دوسرے میں ادغام کر دیتے ہیں۔

مثال: مَدْعُووٌ سے مَدْعُوٌّ.

وضاحت: مَدْعُووٌ ⇐ مَدْعُو ⇄ وٌ ⇐ مَدْعُوٌّ

① مَدْعُووٌ میں دو "و" ایک کلمہ میں جمع ہیں۔

② ان میں سے پہلا ساکن ہے۔

③ پہلے کو دوسرے میں ادغام کیا تو مَدْعُوٌّ ہوگیا۔

8 **قاعدۂ مَرْمِيٌّ**: جب "و، ي" ایک کلمے میں جمع ہوں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو "و" کو "ي" سے بدل کر "ي" میں ادغام کر دیتے ہیں اور ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثال: مَرْمُويٌ سے مَرْمِيٌّ.

وضاحت: مَرْمُويٌ ⇐ مَرْمُيْيٌ ⇐ مَرْمُيْ ⇄ يٌ ⇐ مَرْمُيٌّ ⇐ مَرْمِيٌّ

① مَرْمُويٌ میں "و، ي" ایک کلمہ میں جمع ہیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہے۔

② "و" کو "ي" سے بدلا تو مَرْمُيْيٌ ہوا۔

③ "ي" کا "ي" میں ادغام کیا تو مَرْمُيٌّ ہوا۔

④ "ي" کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَرْمِيٌّ ہوگیا۔

سوالات و تدریبات

1 قاعدۂ یَدْعُو کیا ہے؟ بیان کریں۔

2 قاعدۂ یَقُولُ لکھیں۔

3 مَرْمِيٌّ والا قانون لکھیں۔

4 مہموز اور مثال کے پڑھے ہوئے قواعد کی روشنی میں درج ذیل خالی جگہیں پُر کریں:

1 جس کلمہ میں ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم یا مکسور ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف .... سے بدلنا جائز ہے۔

(علت، صحیح)

2 اگر ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اسے ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا

.... ہے۔

(جائز، ضروری)

3 جس کلمہ میں "و" ساکن غیر مدغم ہو اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ ہو تو وہ .... سے بدل جاتا ہے۔

(الف، ي)

4 جو "و، ي" اصلی ہوں اور باب افتعال کے فائے کلمہ میں واقع ہوں تو اسے .... سے وجوبًا بدل دیا جاتا ہے۔

(ت، ي)

5 درج ذیل کلمات میں کن قواعد کے تحت تبدیلی ہوئی ان کی اصل بھی بتائیں:

اِتَّصِلْ ...... يَرِثُ ...... مِيزَانٌ ...... زِنَةٌ.
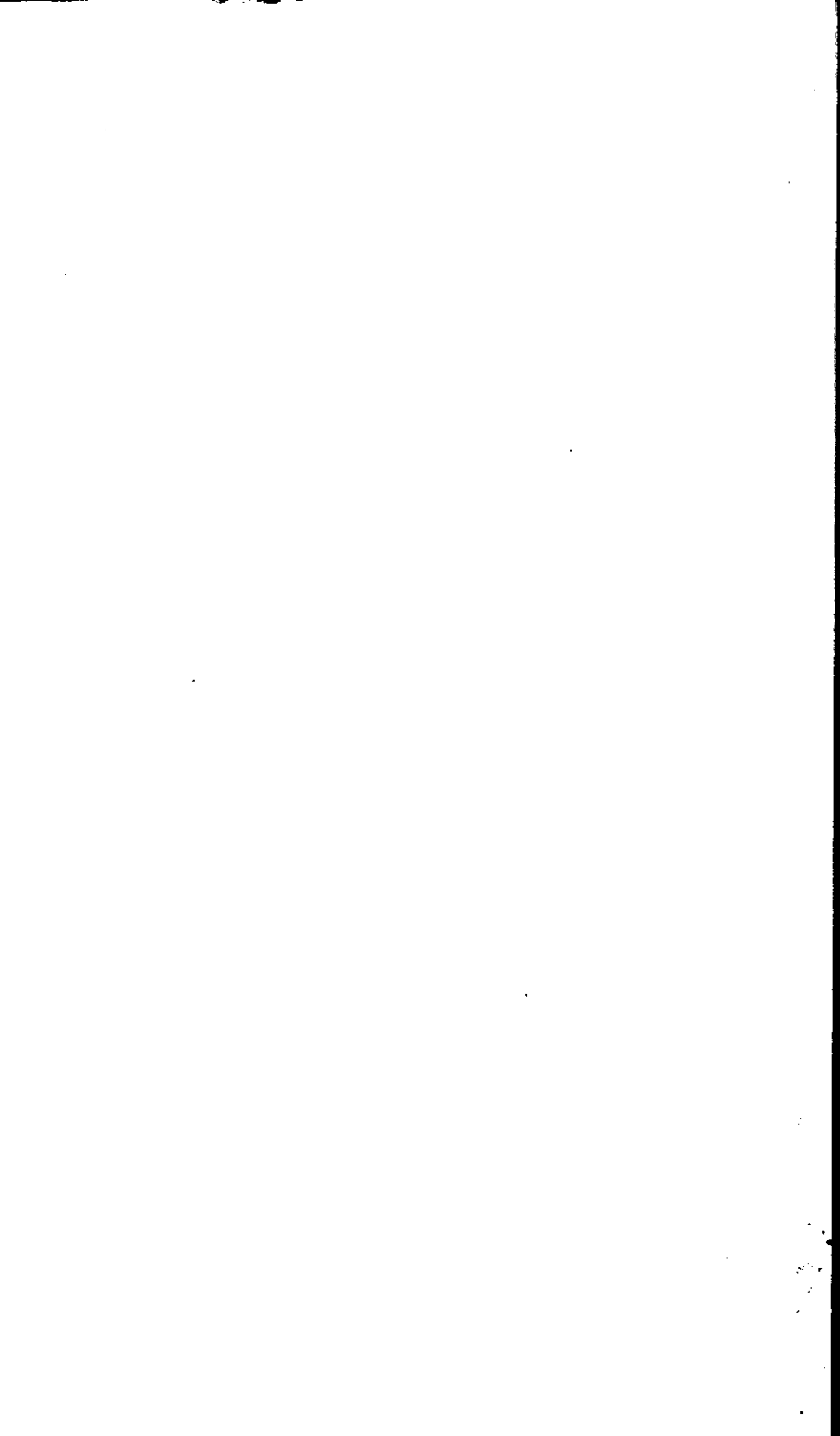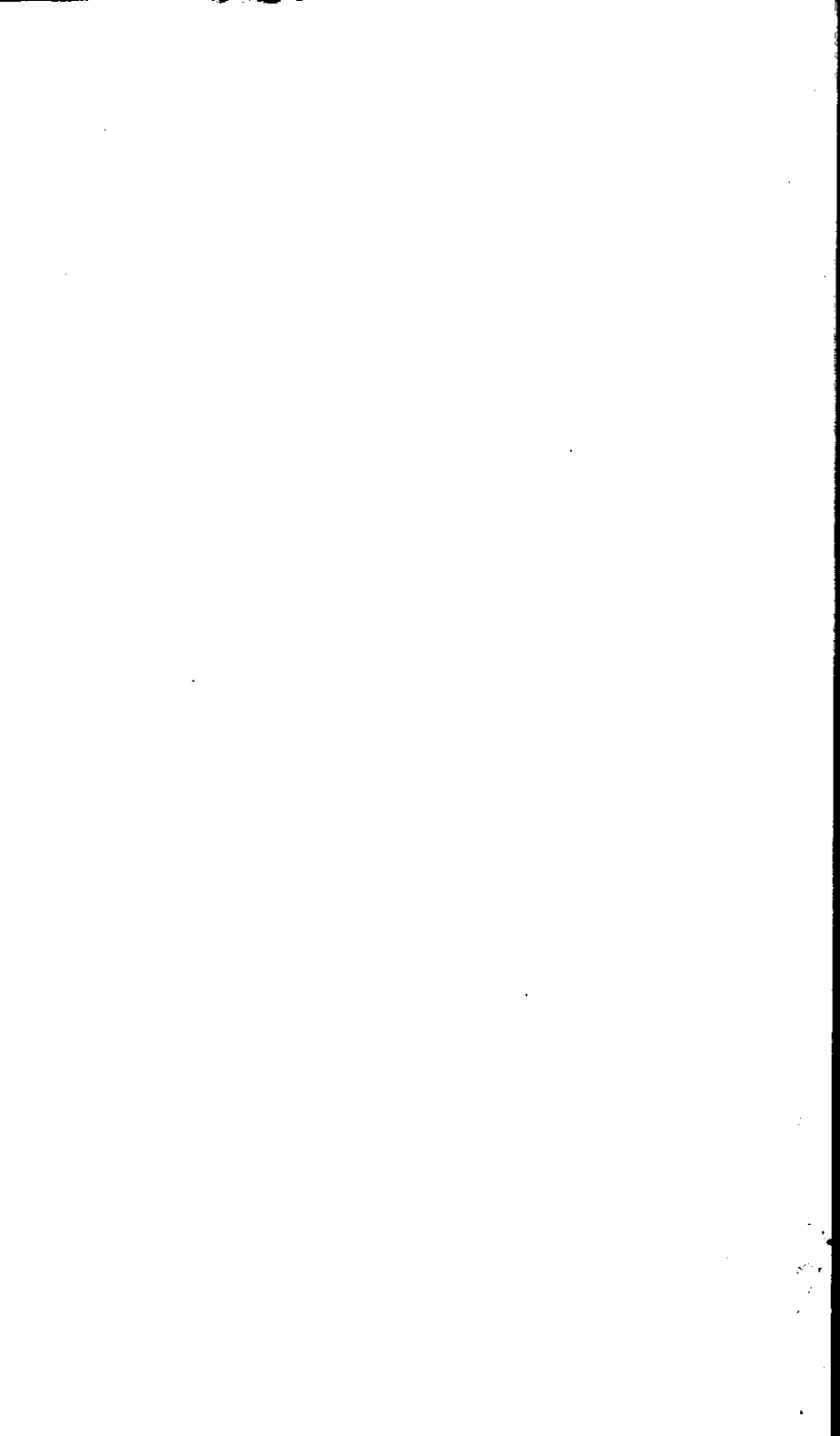
اسم جامد خماسی مزید فیہ کے اوزان

اس کے پانچ وزن ہیں:

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلَلُولٌ	عَضْرَفُوطٌ	سفید رنگ کا ایک کیڑا "بامنی"	فُعَلِّیلٌ (فُعَلْلِیلٌ)	خُزَعْبِیلٌ	باطل
فِعْلَلُولٌ	قِرْطَبُوسٌ	تیز رفتار بڑی اونٹنی	فَعْلَلِیلٌ	خَنْدَرِیسٌ	شراب/پرانی شراب
فَعَلَّلٰی (فَعَلْلَلٰی)	قَبَعْثَرٰی	بڑا اونٹ			

سوالات و تدریبات

1. اسم جامد ثلاثی مجرد کے اوزان لکھیں۔
2. اسم جامد خماسی مجرد کے کتنے اوزان ہیں؟
3. اسم جامد رباعی مزید فیہ کے اوزان بیان کریں۔
4. درج ذیل خالی جگہ مناسب لفظ سے پُر کریں:

   1. اسم جامد رباعی مجرد کے اوزان .... ہیں۔

      (تین، پانچ، سات)

   2. اسم جامد خماسی مزید فیہ کے اوزان .... ہیں۔

      (چار، پانچ، تین)

   3. فِعَالٌ اور فِعِّیلٌ .... کے اوزان میں سے ہے۔

      (ثلاثی مجرد، رباعی مجرد، ثلاثی مزید فیہ)

سبق:27

مصدر کا بیان

مصدر وہ اسم ہے جو کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے، جیسے: نَصْرٌ ”مدد کرنا“، فَتْحٌ ”کھولنا“۔

مصدر کے اوزان: ثلاثی مجرد کے مصادر کے لیے کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، اس کے اوزان سماعی ہیں۔ اکثر استعمال ہونے والے اوزان مندرجہ ذیل ہیں:

وزن	مثال	معنی	باب
فَعْلٌ	قَتْلٌ	مار ڈالنا	نَصَرَ
فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	نَصَرَ
فُعْلٌ	شُكْرٌ	شکر کرنا	نَصَرَ
فَعَلٌ	طَلَبٌ	تلاش کرنا/طلب کرنا	نَصَرَ
فَعِلٌ	خَنِقٌ	گلا گھونٹنا	ضَرَبَ
فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا	كَرُمَ
فُعَلٌ	هُدًى	راستہ دکھانا	ضَرَبَ
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	رحم کرنا	سَمِعَ
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم شدہ چیز کو تلاش کرنا	نَصَرَ
فُعْلَةٌ	كُدْرَةٌ	گدلا سیاہی مائل ہونا	سَمِعَ
فَعَلَةٌ	غَلَبَةٌ	غالب آنا	ضَرَبَ
فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہونا	نَصَرَ
فُعَالٌ	سُؤَالٌ	پوچھنا/مانگنا	فَتَحَ
فَعَلَانٌ	لَيَّانٌ	بل دینا/لپیٹنا	ضَرَبَ
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	محروم کر دینا	ضَرَبَ
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخشنا	ضَرَبَ
فَعَلَانٌ	غَلَيَانٌ	جوش مارنا	ضَرَبَ
فَعُولٌ	قَبُولٌ	قبول کرنا	سَمِعَ
فُعُولٌ	دُخُولٌ	داخل ہونا	نَصَرَ
فَعِيلٌ	وَمِيضٌ	بجلی کا دھیمے دھیمے چمکنا	ضَرَبَ
فَعَالَةٌ	زَهَادَةٌ	زہد اختیار کرنا	سَمِعَ
فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	معلوم کرنا/سمجھنا	ضَرَبَ

ملاحظہ غیر ثلاثی مجرد کے مصادر کا بیان سبق:19 میں ہو چکا ہے۔

سبق:28

تصغیر کا بیان

اسم میں وہ خاص تبدیلی وتغیر جس سے وہ فُعَيْلٌ، فُعَيْعِلٌ یا فُعَيْعِيلٌ کے وزن پر ہوجائے، "تصغیر" کہلاتا ہے، اور ایسے اسم کو "اسم مُصَغَّر" کہتے ہیں۔

اوزان

تصغیر کے درج ذیل تین وزن ہیں:

1. **فُعَيْلٌ**: تین حرفی اسم کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: رَجُلٌ سے رُجَيْلٌ، عَبْدٌ سے عُبَيْدٌ، قَلَمٌ سے قُلَيْمٌ، حَسَنٌ سے حُسَيْنٌ.
2. **فُعَيْعِلٌ**: چار حرفی اسم کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: جَعْفَرٌ سے جُعَيْفِرٌ، زَيْنَبُ سے زُيَيْنِبُ، ضَارِبٌ سے ضُوَيْرِبٌ.
3. **فُعَيْعِيلٌ**: پانچ حرفی اسم، جس کا چوتھا حرف، حرف علت ہو، اس کی تصغیر اس وزن پر آتی ہے، جیسے: مِفْتَاحٌ سے مُفَيْتِيحٌ، عُصْفُورٌ سے عُصَيْفِيرٌ، قِنْدِيلٌ سے قُنَيْدِيلٌ.

سوالات و تدریبات

1. مصدر کی تعریف مع مثال بیان کریں۔
2. مصدر کے دس اوزان مثالوں کے ساتھ لکھیں۔
3. اسم مصغر کسے کہتے ہیں؟ مثال بھی دیں۔
4. تصغیر کے اوزان مع مثال بیان کریں۔

ابتدائی
قواعد الصرف

احکام شریعت سمجھنے کے لیے جہاں دیگر علومِ اسلامیہ کی اہمیت مسلم ہے وہاں عربی زبان سیکھنے کے لیے ''فن صرف'' کو بنیادی درجہ حاصل ہے۔ جب تک کوئی شخص اس فن میں مہارت تامہ حاصل نہ کرے اس وقت تک اس کے لیے علوم اسلامیہ میں دسترس تو کجا، پیش رفت ہی ممکن نہیں۔ قرآن وسنت کے علوم سمجھنے کے لیے یہ ہنر شرطِ لازم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مدارس اسلامیہ میں اس فن کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور اسی کی تدریس وتفہیم کے لیے درجہ بدرجہ مختلف ادوار میں علمائے اسلام نے اس موضوع پر گرانقدر کتابیں لکھیں اور اسے آسان سے آسان تر بنانے کی سعی جمیل کی۔ زیرِ نظر کتاب ''قواعد الصرف'' بھی اسی سلسلۃ الذہب کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

• قواعد ومسائل کی آسان اور عام فہم عبارت میں پیش کش۔ • محاورات آسان اور دلنشین مثالوں سے مزین۔ • طالب علم کی علمی اور ذہنی سطح کا خصوصی التزام۔ • قواعد ومسائل کی تطبیق واجرا کے لیے ہر سبق کے بعد تدریبات کا اہتمام۔ • قواعد اور مثالوں کی تصحیح کا اہتمام۔ • قواعد ومسائل کے انتخاب میں راجح قول کی ترجیح۔ • محل استشہاد کی الفاظ اور جداگانہ رنگوں کے ذریعے وضاحت۔ • مشکل مثالوں کا سلیس ترجمہ۔ • فنِ صرف کی معتبر عربی کتابوں: شذا العرف، الممتع الكبير في التصريف، النحو الوافي وغیرہ کے علاوہ دیگر فارسی اور اردو کتابوں سے ضروری اخذ واستفادہ۔

ISBN 969574342-0

ریاض • جدہ • شارجہ • لاهور • کراچی
اسلام آباد • لندن • هیوسٹن • نیو یارك